حقیقتوں کا مجموعہ

مطالعہ

اگست 2020ء

Chris
OYAKHILOME

LoveWorld Publishing

Unless otherwise indicated, all Scripture quotations are taken from the *King James Version* of the Bible.

A KEY FOR OTHER BIBLE TRANSLATIONS USED:

NKJV	-New King James Version
AMP	-The Amplified Bible
AMPC	-The Amplified Classic Bible
TANT	-The Amplified New Translation
TLB	-The Living Bible
CEV	-Contemporary English Version
NASB	-New American Standard Bible
ISV	-International Standard Version
NIV	-New International Version
MSG	-The Message Translation
WEB	-The World English Bible
TNLT	-The New Living Translation
ASV	-American Standard Version
TEV	-Today's English Version
RSV	-Revised Standard Version
GNB	-Good News Bible
WNT	-Weymouth New Testament
NRSV	-New Revised Standard Version
MOFFAT	-Moffatt New Translation
WESNT	-Wesley New Testament

Rhapsody Of Realities...a daily devotional

ISSN 1596-6984

August 2020 edition

Copyright © 2019 by LoveWorld Publishing

FOR MORE INFORMATION AND TO PLACE ORDERS:

UNITED KINGDOM:
Believers' LoveWorld
Unit C2, Thames View Business Centre, Barlow Way Rainham-Essex, RM13 8BT.
Tel.: +44 (0)1708 556 604
Fax.: +44(0)2081 816 290

USA:
Believers' LOVEWORLD
4237 Raleigh Street
Charlotte, NC 28213
TEL: +1 980-219-5150

CANADA:
600 Clayson Road North York Toronto
M9M 2H2 Canada.
Tel/Fax:+1-416-746 5080

NIGERIA:
Christ Embassy
Plot 97, Durumi District, Abuja, Nigeria.

LoveWorld Conference Center
Kudirat Abiola Way, Oregun
P.O. Box 13563 Ikeja, Lagos
Tel.: +234-812-340-6547
+234-812-340-6791

SOUTH AFRICA:
303 Pretoria Avenue
Cnr. Harley and Braam Fischer,
Randburg, Gauteng
South Africa.
Tel.:+27 11 326 0971
+27 62 068 2821
Fax.:+27 113260972

USA:
Christ Embassy Houston,
8623 Hemlock Hill Drive
Houston, Texas. 77083
Tel.: +1-281-759-5111;
+1-281-759-6218

CANADA:
Christ Embassy Int'l Office,
50 Weybright Court, Unit 43B
Toronto, ON MIS 5A8
Tel.:+1 647-341-9091

www.rhapsodyofrealities.org
email: info@rhapsodyofrealities.org

All rights reserved under International Copyright Law. Contents and/or cover may not be reproduced in whole or in part in any form without the express written permission of LoveWorld Publishing.

تعارف

یہ بہت خوش آئین بات ہے کہ آپ کا پسندیدہ روزنامہ حقیقتوں کا مجموعہ، اب 2000 زبانوں میں موجود ہے۔ اور مزید زبانوں میں اس کا ترجمہ جاری ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ 2020ء کا یہ شمارہ آپ کی روحانی نشوونما، ترقی اور کامرانی کے لیے درست مقام پر آپ کو رکھے گا اور اس سال آپکی برکت کا چرچا ہوگا۔

اس شمارہ میں تبدیلی زندگی کے لیے ایسا مواد موجود ہے جو آپ کی سوچ کو تازہ دم، تبدیل اور تیار کرے گا۔ تا کہ آپ خداوند کے پاک کلام کے مطالعہ سے تلافی کا تجربہ کریں اور بھرپور پھلدار صلہ حاصل کریں۔

بہترین نتائج کے لیے اس روزنامہ کو کس طرح استعمال کریں۔

- ہر مضمون کا بغور مطالعہ کریں۔ پاک کلام کی برکات سے بھرپور استفادہ کے لیے اس میں درج دعا اور اقرار کو با آواز بلند کہتے رہیں اور اس طرح اعلانیہ اقرار سے آپ برکت کو اپنی زندگی میں وقوع پذیر ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔
- یکسالہ یا دوسالہ مطالعاتی منصوبہ کے تحت پوری بائبل کا مطالعہ کریں۔
- آپ بائبل کے مزید مطالعہ کے حوالہ جات کو دو حصوں میں بانٹ سکتے ہیں۔
  جیسا کہ صبح اور شام کے مطالعہ کے لیے
- اس عبادتی روزنامہ کو پڑھنے کے بعد روزانہ دعا میں ٹھہریں اور اپنے لئے ہدف کو چن لیں۔ اور اسے یاددہانی کے لیے رکھ لیں۔ اور پھر ایک ہدف کو حاصل کرنے کے بعد دوسرے ہدف کی کامیابی کا یقین کریں۔

ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ اس شمارہ کے روزانہ مطالعہ سے آپ پاک کلام کے وسیلہ سے، خداوند کی پرجلال حضوری اور فتح میں داخل ہوں۔ ہم آپ سے محبت رکھتے ہیں! خداوند آپ کو برکت دے۔

پاسٹر کِرس اویاخلوم

ذاتی معلومات

نام

گھر کا پتہ

موبائل

ای میل

کاروباری پتہ

مقاصد برائے ماہ رواں

حقیقتوں کا مجموعہ

ڈیلی ڈیوشنل

www.rhapsodyofrealities.org

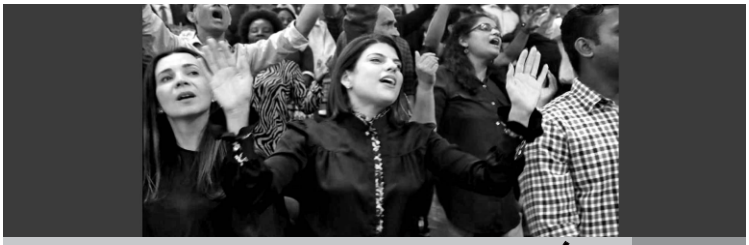

1 ہفتہ

عمر بھر اُس کی خدمت کریں

''کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئیگا
اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائیگا۔'' (لوقا ۹:۲۴)

ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی جو کہ مسیحی تھا اور وہ یسوع مسیح کیلئے نہایت سرگرم تھا۔ وہ اپنے بیٹے کی زندگی کیلئے فکر مند تھا۔ کیونکہ اُسے لگ رہا تھا کہ جس جوش اور جذبے سے وہ یسوع مسیح کی خدمت کرتا ہے اور جسطرح سے انجیل کی منادی کرتا ہے یہ سب جان کچھ اُسکی جان کیلئے خطرہ بنتا جا رہا ہے لیکن اُس نے جواب دیا۔ ''ڈیڈ، میں صرف وہی کرتا ہوں جو یسوع نے کہا کہ مجھے کرنا چاہیئے۔ مَیں اپنی زندگی داؤ پر لگا کر اُسکی خدمت کرتا ہوں۔

اس بات سے وہ آدمی اپنے بیٹے سے خفا ہوا اور اُس نے برہم ہو کر کہا اچھا! تو تم وہ کر رہے ہو جو یسوع نے تم سے کرنے کو کہا؟ یہی وجہ ہے کہ وہ نوجوانی میں مر گیا، وہ صرف ۳۳ برس کا تھا جب اُنہوں نے اُسے مار ڈالا۔ اُس آدمی کی طرح آج بہت سے لوگ مسیح کے مقصد کو سمجھنے سے قاصر ہیں اور نہ ہی وہ اُس کی زندگی کا معنی ہی سمجھتے ہیں۔ اس سے فرق نہیں پڑتا ہے کہ عمر کی معیار کتنی ہے بلکہ یہ اہم ہے کہ آپ نے کس طرح کی زندگی بسر کی ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ ایسے لوگوں کیلئے حقیقی مسئلہ یہ نہیں ہے کہ وہ لمبی عمر چاہتے ہیں یا وہ اپنے عزیزوں کی لمبی عمر کی آرزو رکھتے ہیں خُداوند نے تو اسکے حل کیلئے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی ہے۔ حقیقی یہ نہیں ہے بلکہ موت خوف ہے لیکن زندگی کیلئے بلکہ موت کیلئے فکر مند ہیں اور وہ مرنے سے ڈرتے ہیں۔

جب تک کہ کسی شخص کو مرنے کا ڈر رہے تب تک وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اپنی زندگی کی بُلاہٹ کو پورا نہیں کر سکتا ہے۔ وہ ایسی باتیں کہے گا اور ایسے کام کریگا جن سے ظاہر ہونے لگے گا کہ

وہ ایمان نہیں رکھتا ہے بلکہ وہ ہر قیمت پر اپنی زندگی کو بچانا چاہتا ہے۔ ہم نے اپنی آج کی مرکزی آیت میں پڑھا ہے ''..... جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئیگا..... بلاخوف وخطر اپنی زندگی کو مسیح کے لئے گذاریں آپ کو کیسا ہے ہوگا'' چاہے میری راہ ہیں کوئی بھی آجائے میں خُداوند یسوع مسیح کیلئے کھڑا ہوں گا اور اُس کی بادشاہی میں رہوں گا۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے مَیں انجیل کی منادی کروں گا!''

آپ کو یاد رکھنا ہے کہ اُس نے لوقا ۱۰:۱۹ میں کہا ''دیکھ مَیں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔'' جب آپ انجیل کی منادی کیلئے نکلتے ہیں خاص طور سے اس اخیر زمانہ میں آپ کو ہرگز خوفزدہ نہیں ہونا ہے کیونکہ خُداوند خود آج کے زمانہ میں بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ آپ کا دفاع کرتا ہے۔ جو اُس نے اعمال ۱۸:۱۰ میں پولُس رسول سے کہا ویسا ہی وہ آپ سے کہہ رہا ہے۔ ''اسلئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکے گا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔

اقرار

مَیں اپنی زندگی کے عالم میں رہتا ہوں جہاں موت کا مجھ پر اختیار نہیں ہے اگرچہ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں پھر بھی میں زندہ ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور جو زندگی میں اب اس روئے زمین پر بدن میں گذار رہا ہوں وہ مَیں خُداوند کے لئے بیٹے پر ایمان کے وسیلہ سے جیتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنی جان میرے واسطے دے دی۔ ہالیلویاہ!

مزید مطالعہ کیلئے

گُلسیوں ۳:۲۳۔۲۴ ۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۸ اعمال ۲۰:۲۴

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۶:۱۔۱۴ زبور ۵۶۔۵۹

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں ۵:۱۔۸ یسعیاہ ۵۲

2 اتوار

اپنے ایمان کی آزمائش کریں

''تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں اپنے آپ کو جانچو کیا تم
اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟
ورنہ تم نامقبول نہیں؟'' (۲۔کرنتھیوں ۱۳:۵)

بعض لوگ ایسا بھی سوچتے ہیں کہ خُداوند مصیبتوں کو نازل کرتا ہے یا پھر دُنیا میں جو لوگ دُکھی ہیں اُن کی ساری بدقسمتی کا ذمہ دار خُدا ہی ہے یہ بالکل ایسے شخص کی مثال ہے جو اس طرح سے نوحہ کر رہا تھا۔'' میں تو بہت سے سالوں سے خُداوند کی خدمت کر رہا تھا پھر بھی اُس نے ابلیس کو اجازت دے دی کہ وہ میرے بچے کو مار ڈالے۔'' لیکن یہ سچ نہیں ہے جب لوگ تلخ'' تجربات سے گذرتے ہیں تو وہ خُداوند ہی کو ذمہ دار یا قصوروار ٹھہراتے ہیں۔ یہ اُس کی ذات الٰہی کے مطابق نہیں ہے وہ لوگوں کو ہلاک نہیں کرتا ہے بلکہ تو سراپا محبت ہے۔ اُس کی میں ذرا سی بھی تاریکی نہیں ہے۔

آپ کا دُکھ یا مصیبت جو بھی تھی وہ خُداوند کی مہیا کرنے کی قدرت جو مسیح کی انجیل میں ہے اسلئے مطابق نہیں ہے یہ مصیبتیں خُداوند سے نہیں آتی ہیں زندگی تو روحانی ہے اور آپ خود اس کیلئے ذمہ دار ہیں۔ آپ کے ساتھ جو ہوا یا اس کا تعلق آپ کے ایمان اور اس بات سے ہے کہ آپ نے اپنے ایمان کو استعمال کیسے کیا ہے۔ یسوع نے متی ۱۷:۲۰ میں کہا'' ..... مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔'' یہ ایک مقدس اعلان ہے لیکن سوال یہ ہے کہ آپ اپنے ایمان کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ آپ کس طرح سے اس ایمان کو عمل میں لا سکتے ہیں۔

بائبل بتاتی ہے کہ'' راستباز ایمان ہی سے جیتا رہے گا....'' (عبرانیوں ۱۰:۳۸)۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنے روزمرہ زندگی کے مسائل سے خود نمٹنا شروع کر دیں۔ یعقوب ۱:۲۲ بتاتی ہے'' لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔'' یہی کلیسیا کی کنجی ہے''

کلام پرعمل کرنا'''' آپ کلام پرعمل'' کرنے سے اپنے ایمان پرعمل کرتے ہیں ہم کلام کی مشق کرنے والے ہیں۔

اگر اُس طرح سے معاملات سلجھ نہیں رہے ہیں جیسے اُن کو ہونا چاہیئے تو اس میں خُداوند کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ وہ تو کامل ہے۔اب چونکہ وہ کامل ہے،تو پھر آپ کو دوسری طرف سے دیکھنا چاہیئے کہ کہاں غلطی ہے ہوسکتا ہے کہ آپ نے ابھی تک اُسے ٹھیک سے جانا نہیں ہے یا پھر اُس کے کلام کو پورے طور سے سمجھا نہیں ہے۔شاید آپ نے اُسکے کہنے کے مطابق درست عمل نہیں کیا ہے۔یا پھر آپ کا وقت غلط تھا۔اسی لئے،سب سے بہترین حل یہی ہوگا کہ آپ خود اپنا جائزہ لیں اپنے جان کی جانچ کریں جیسے کہ ہم نے اپنی مرکزی آیت میں پڑھا ہے۔

ایمان کی زندگی جو ہمیں بخشی گئی ہے یہ کوئی التباس نہیں ہے خُداوند آپ سے کوئی کھیل نہیں کھیل رہا ہے بلکہ اس نے جو کہا ہے وہ کریگا یاد رکھیں کہ ایمان ہمیشہ کام کرتا ہے۔اگر یہ کارآمد ثابت نہ ہو تو پھر وہ

دُعا

اے پیارے باپ،تو کامل ہے اور تجھ میں متغیرات نہیں ہیں نہ ہی تو بدلتے ہوئے سایہ کی مانند ہے۔مَیں زندگی کو سنبھالتا ہوں۔مَیں اپنے ایمان کو کلام سے بڑھاتا ہوں اور کلام استعمال سے مضبوط بناتا ہوں۔مَیں ہر طرح کے حالات اور واقعات میں فتح پاتا ہوں بلکہ فتح سے بڑھ کر غلبہ پانے کا جشن مناتا رہتا ہوں۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

زبور۱۸:۳۰ ۲۔کرنتھیوں۱:۲۰ عبرانیوں۱۳:۸

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں۶:۱۵،۷:۱۔۶ زبور۶۰۔۶۳

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں۵:۹۔۱۶ یسعیاہ۵۳

3 پیر

ہمیشہ شکرگذاری کرتے رہیں

" اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شکر کرتے رہو۔" (افسیوں ۵:۲۰)

انسانی دماغ کو دو بڑے حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ایک ذہنی اور دوسری بائیں طرف ہے بایاں حصّہ موازنہ کرنے، گنتی یا شمار کرنے اور منصوبہ بندی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے یہی حصّہ بہانے بھی تراشتا ہے ۔اگر مثال کے طور پر، آپ کیلئے ایسے کام ہیں جن کی تکمیل مقصود ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ "مجھے نہیں لگتا ہے کہ مَیں یہ کام کرسکتا ہوں یا مَیں فلاں فلاں وجہ سے یہ کام کرنے کے قابل نہیں ہوں جب کوئی بہانہ سامنے آئیگا تو یہ آپ کا بایاں حصّہ ہے۔جو کام کر رہا ہے یہ حصّہ کامیابی اور ناکامی کی وجوہات بناتا ہے۔

دوسری طرف آپ کا دایاں حصّہ ،فوری یا برجستگی سے تصویروں کو پکڑتا ہے یا تخیل کی تخلیق کرتا ہے اور پھر جواب دیتا ہے یہ تخلیق کرتا ہے، حسن کو سراہتا ہے رنگوں کی پہچان وغیرہ ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ ہم ہر طرح سے وجوہات تلاش کرتے رہیں اسی لئے وہ اپنے ذہن کے بائیں حصّہ پر زیادہ انحصار کرتے ہیں اور نتیجہ کے طور پر وہ تخلیقی صلاحیتوں کے مالک نہیں ہوتے ہیں۔وہ واضح جواب یا ہدایت نہیں دیتے ہیں۔

بہر حال یہ نہایت اہم ہے کہ آپ اس بات پر توجہ دیں کہ آپ کو دماغ کے دائیں حصّہ کو استعمال کرنا ہے اور اس کو حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اس بات کو سمجھیں جو خُداوند ہمیں دکھاتا ہے" سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسوع کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شکر کرتے رہو۔" جو کہ ہماری مرکزی آیت ہے۔خُداوند اُن کے کاموں سے واقف ہے۔کیونکہ اُس نے آپ کو تخلیق کیا ہے۔اُسے معلوم ہے کہ اگر آپ ہمیشہ شکرگذار رہے ہیں۔اور آپ کے سارے معاملات اور مسائل کے باوجود ہمیشہ آپ کو خوش رہنا ہے اور آپ کو خود کو اس قابل بنانا ہے کہ آپ جواب تلاش کریں اور مسائل کا حل ڈھونڈیں، تو پھر آپ کو رنگ دکھائی دیں گے، آپ کو حسن نظر آنے لگے گا اور آپ زندگی کے مثبت پہلو کو دیکھنا شروع دیں گے۔

اسی لئے، آپ کو یہ سیکھنا ہوگا کہ ہر بات میں شکر گزاری کریں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ نے کسی کا قرض ادا کرنا ہے یا کسی کے پاس آپ کو ادا کرنے کیلئے رقم ہے یا نہیں ہے آپ کو پھر بھی شکر گذاری ہی کرنی ہے ہوسکتا ہے کہ آپ کے مالک مکان نے آپ کو گھر سے جانے کا نوٹس دے دیا ہو پھر بھی آپ کو شکر گذاری ہی کرنی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اچانک آپ کو نکالا جا رہا ہے اور آپ جس دفتر میں کام کرتے ہیں وہاں سے ملازمین کو نکالا جا رہا ہے اور آپکا نام بھی اس فہرست میں ہے۔ آپ کو شکر گذاری ہی کرنی ہے۔ ایسے چیلنج کے باوجود آپ کو شکر گذاری ہی کرنی ہے۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے ہر ایک بات میں شکر گذاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔ عبرانیوں ۱۳:۱۵ بتاتی ہے ''پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اس کا نام اقرار کرتے ہیں خُدا کیلئے ہر وقت چڑھایا کریں۔'' جب آپ کا روّیہ ایسا ہوگا۔ شکر گذاری کا روّیہ تو پھر آپ کی زندگی فتح، جلال، خوشی اور لامتناہی گواہیوں کی زندگی ہے۔

دُعا

اے پیارے باپ تو مہربان اور شفیق ہے۔ میں دل کی گہرائی سے تیرے فضل اور رحم اور حکمت اور قدرت کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جس کے وسیلہ سے میں فتح سے بڑھ کر غلبہ پانے کا جشن منانے کی زندگی گذارتا ہوں۔ آج میں سب کاموں میں زور آور ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۸ ۱۔ تواریخ ۱۶:۸۔۱۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۷:۷۔۲۵ زبور ۶۴۔۶۷

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں ۵:۱۷۔۲۴ یسعیاہ ۵۴

4 منگل

خُداوند کلام پر زندہ رہنا

''وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟
یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں۔'' (لوقا ۸: ۲۵)

ایک نوجوان شدید بیمار تھا اور قریب الموت تھا اور اُس نے سوچا کہ وہ مر جائیگا ایک دن جمعہ کی شام کو اُسے میرے پاس لایا گیا۔ مجھے اُس کے مسائل سے آگاہ کیا گیا تو پھر مَیں نے اُس سے کہا ''آپ دوبارہ مجھ سے اتوار کے دن ملاقات کریں۔''

بعد مَیں جب اُس نے اپنی گواہی کو بیان کیا تو اُس نے کہا ''کہ جب پاسٹر کرس نے مجھ سے کہا کہ مجھ سے اتوار کے روز ملنا تو میں تب ہی جان گیا کہ مَیں اتوار کے دن سے پہلے نہیں مروں گا کیونکہ مجھے تو پاسٹر سے ملنا ہی ہے۔ وہ اتوار کے دن مجھ سے ملے اُنہوں نے کلام سنایا اور پھر بالآخر میں بحال ہو گیا۔ مَیں نے معجزانہ طور پر شفا پائی۔

اس طرح سے آپ کو خُدا کے کلام کے مطابق اپنی زندگی گذارنی چاہیئے۔ آپ کو اُس کے کلام کو لینا ہے جو خُدا کی طرف سے ہے اور اپنی زندگی کا لنگر اس کلام کو بنائیں آپ کو اس کے مطابق رہنا ہے۔ اس سے ذہن میں ایک اور تجربہ بھی آتا ہے جو ایک موقع پر یسوع اور اُس کے شاگردوں نے کیا۔ اُس نے اُن سے کہا ''..... پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور ان کے شاگرد کشتی میں سوار ہوئے اور اس نے اُن سے کہا آؤ جھیل کے پار چلیں پس وہ رونہ ہوئے'' (لوقا ۸: ۲۲)۔ جب وہ کشتی پر سوار تھے اور جھیل کے درمیان میں پہنچ گئے تو اچانک ایک بڑا طوفان آیا تو شاگرد گھبرا گئے اور وہ مدد کیلیئے چلانے لگے اور انہوں نے کہا ''صاحب ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں'' (لوقا ۸: ۲۴)۔

اُستاد کا ردعمل یہی تھا جو ہم نے آج کی آیت میں پڑھ کہ اس نے اُن سے کہا ''تمہارا ایمان کہاں گیا؟'' اُس کا سوال ہوا اور پانی کے طوفان کے متعلق نہیں تھا بلکہ وہ یہ کہنا چاہتا تھا کہ ''اگر مَیں نے تم سے کہا

ہے کہ آؤ پار چلیں تو پھر ہم ضرور ہی پار چلے جائیں گے چاہے ہوا کتنی ہی شدید یا مخالف کیوں نہ ہو ہم تو منزل تک پہنچ ہی جائیں گے۔ ہم راہ میں ہلاک نہیں ہوں گے۔'' وہ کہہ رہا تھا'' کہ تمہیں میرے کلام پر بھروسہ ہونا چاہیئے''۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپکے اردگرد کیا ہو رہا ہے آپکے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔ آپ کو پریشان نہیں ہونا ہے۔ آپکے اردگرد جو سیاسی اور مالی بدحالی کی ہوا گردش کر رہی اُسکا انکار کر دیں۔ اپنی زندگی کا انحصار خُدا کے کلام پر رکھیں۔ اور آپ کو معلوم ہے جب تک کلام آپ کی زندگی کیلیئے پورا نہ ہو جائے یہ ہرگز نہ ٹلے گا۔ آپ کو کوئی ہلاک نہیں کر سکتا ہے، کوئی آپ کو روک نہیں سکتا ہے۔ خُدا کے کلام کی فکر کریں آپ کو دلیری سے خُدا کے کلام کی منادی کرنی ہے۔ قادر مطلق آپ میں رہتا ہے۔ ہالیلویاہ!

اقرار

مَیں خود کو پورے طور سے تیرے کلام کی منسٹری کے سپرد کرتا ہوں اور کلام پر غور وفکر کرنے سے کلام میری رُوح میں رچ بس جاتا ہے اور جو پیغام اس میں پنہاں ہے یہ مجھ میں وہی اثر پیدا کر رہا ہے۔ مَیں کلام کے نقطہ نگاہ سے ہر طرح کے حالات وواقعات کا ردعمل دیتا ہوں۔ اسی لئے میں روزانہ فتح سے بڑھ کر غلبہ پانے کا جشن مناتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلیئے

یشوع ۱:۹ لوقا ۱۰:۱۹ ۱۔یوحنا ۴:۴

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۸:۱۔۱۷ زبور ۶۸۔۶۹

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں ۵:۲۵۔۳۳ یسعیاہ ۵۵

5 بدھ

اُس نے آپ کی گناہ آلودہ فطرت کو اپنی راستبازی سے بدل دیا

''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں ۔''(۲۔کرنتھیوں ۵:۲۱)

مسیحیوں میں گناہ کی فطرت کا نظریہ نیا مخلوق کیلئے عام ہے۔بعض مسیحی اس نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں کہ مَیں ''کبھی گنہگار تھا لیکن اب نجات یافتہ ہوں'' لیکن نیا مخلوق ایسا آدم نہیں ہے جو کہ پہلے گنہگار تھا اور تاریکی میں تھا ایسا آدم تو دراصل مسیح کے ساتھ مر چکا ہے۔

گناہ کی پُرانی فطرت مسیح کے ساتھ مصلوب ہوگئی ہے اور خُداوند کی راستبازی کے ساتھ یکسر بدل چکی ہے ''چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُس کے ساتھ مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بے کار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں (رومیوں ۶:۶) جب یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا تو آپ بھی اُس کی ساتھ جی اُٹھے آپ ایک نئی زندگی اور نئی فطرت میں جی اُٹھے جو زندگی آپ میں ہے وہ پُرانی زندگی کا تسلسل نہیں ہے اور نہ ہی نئی اور پُرانی زندگی کا آمیزہ ہے۔یہ بالکل نئی زندگی ہے۔راستبازی کی نئی زندگی۔خُداوند مبارک ہے۔

رومیوں ۶:۴ بتاتی ہے۔پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔'' اسلئے اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں ہے کہ کُلسیوں ۳:۱۰ میں بائبل بتاتی ہے کہ ''انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کیلئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔''

آپ یسوع مسیح میں راستباز پیدا ہوئے تھے۔اس نے آپکی گناہ آلودہ فطرت کو اپنی راستبازی سے بدل دیا ہے؟ اُسکے تبدیلی کے کام نے گناہ کے مسئلہ کو حل کر دیا اور پھر نئے مخلوق کو متعارف کروایا۔جو ایک نئی نوع ہے۔جو کہ راستی اور حقیقی پاکیزگی میں نئی تخلیق شدہ رُوح ہے۔خُداوند کو جلال!

اقرار

مَیں خُداوند سے پیدا ہوا ہوں اور مجھ میں اُس کی راستبازی کی فطرت ہے جو میری رُوح میں محفوظ ہے جس طرح سے مسیح اپنے جلال اور راستی میں ہے ویسا ہی میں بھی ہوں۔ مجھے خُداوند کی ذاتِ الٰہی کی شراکت میں بُلایا گیا ہے۔ ہالیلویاہ!

مزید مطالعہ کیلئے

رومیوں ۸:۱۔۴ رومیوں ۵:۱۷

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۸:۱۸۔۳۹ زبور ۷۰۔۷۳

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں ۶:۱۔۹ یسعیاہ ۵۶

6 جمعرات

لامحدود فتوحات کیلئے آپ کی کنجی

" تب اُس نے مجھے جواب دیا کہ یہ زربابل کیلئے خُداوند کا کلام ہے
کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے
ربّ الافواج فرماتا ہے۔" (زکریاہ ۴:۶)

افسیوں ۵:۱۸۔۱۹ میں پولس رسول ہمیں بتاتا ہے "اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خُداوند کیلئے گاتے بجاتے رہا کرو۔" پھر جب آپ اعمال کی کتاب پڑھتے ہیں تو آپ مشاہدہ کریں گے کہ رسولوں نے منادی کی یسوع کے نام میں کی۔ خُدا کے کلام سے کی یہی وجہ ہے کہ اُن کے سامنے ایسے زبردست غیر معمولی نتائج بھی آئے۔ آج بھی ایسا ہی ہے۔ آج بہت سے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے زور اور طبعی حکمت سے بڑی کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ پھر بھی حقیقی کامیابی اُن سے دور رہتی ہے۔ ایسا اسلئے ہے کہ وہ عقل سے کام کرتے ہیں۔ یہ حواس خمسہ کا عالم ہے۔ جو کہ انتہائی محدود ہے۔

حقیقی کامیابی رُوح اُلقدس سے ملتی ہے۔ اگر آپ اپنے زور اور اپنی قابلیت سے کامیاب ہونے کی کوشش کر رہے ہیں تو اب وقت آ گیا ہے کہ آپ اس کوشش کو چھوڑ دیں اور رُوح اُلقدس کی حکمت عملی کو اپنائیں۔ ۲۔ کرنتھیوں ۳:۵ "یہ نہیں کہ بذات خود ہم اس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خُدا کی طرف سے ہے" ہماری قابلیت، ہماری لیاقت، ہماری حکمت اور ہماری خوبی جن سے کام انجام دیتے ہیں وہ سب رُوح اُلقدس کی طرف سے ہیں اس پر بھروسہ رکھیں۔ آپ کس طرح سے اپنی کلیسیا کو، اپنے سیل گروپ اور اپنی رفاقت کو بڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ اپنے سرمایہ کو کس طرح سے بڑھانا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے کاروبار کو کس طرح سے بڑھانا چاہتے ہیں یہ سب کچھ رُوح اُلقدس کے وسیلہ

سے ہونا چاہیئے ۔ پھر جب آپ اُسکے ساتھ چلیں گے اور اُسے اجازت دیں گے کہ وہ آپ کے معاملات میں مداخلت کرے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ آپ کی زندگی میں حیرت انگیز کام کریگا۔ وہ آپ کو بادشاہی کی حقیقتوں کو خدائے ذوالجلال کی حقیقتوں کو ظاہر کریگا۔ یہ لامحدود فتوحات اور غیر معمولی شاندار کامیابی کی کنجی ہے۔

اقرار

اے پیارے آسمانی باپ، مَیں اپنی زندگی میں رُوح اُلقدس کی معموری کیلئے تیرا شکر گذار ہوں۔ جو مجھے اس قابل بناتا ہے کہ مَیں تیری کامل مرضی پر چلوں۔ مَیں مستقل طور پر رُوح اُلقدس سے معمور ہوں تا کہ مَیں انجیل کی خدمت کو مؤثر طور پر انجام دوں، مَیں اپنی دُنیا میں تیری الٰہی حضوری کیلئے اور رُوحوں کے بڑے انبوہ کو تیری بادشاہی میں لانے کیلئے رابطہ قائم کرتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

امثال ۳:۵۔۶ فلپیوں ۲:۱۳ ۲۔کرنتھیوں ۳:۵

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
رومیوں ۹:۱۔۲۹ زبور ۷۴۔۷۷
دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
افسیوں ۶:۱۰۔۲۰ یسعیاہ ۵۷

7 جمعہ

حکمت سے بولنا

''بلکہ ہم خُدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خُدا نے جہان کے شروع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی۔'' (ا۔کرنتھیوں ۲:۷)

ہماری مرکزی آیت بتاتی ہے کہ ہم خُداوند کی پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ حکمت کو بیان کرنا کیا؟ جب ہم ا۔کرنتھیوں ۲:۱۲۔۱۳ آیت کو دیکھتے ہیں تو اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ اسکا کیا مطلب ہے۔ یہ بتاتی ہے ''مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

ذرا خط کشیدہ حصّہ پر غور کریں۔اس میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ ''جن باتوں کے متعلق ہم بات کرتے نہیں بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ ''ہم ..... بیان کرتے ہیں'' ہم اسی طرح کی بات چھٹی آیت میں بھی پڑھتے ہیں'' پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں ..... '' ہم محض حکمت کی باتیں نہیں کہتے ہیں، ہم حکمت کو بیان کرتے ہیں اور یہ حکمت خُداوند کا کلام ہے حکمت کو بیان کرنا خُدا کے کلام کو بیان کرنے کے مترادف ہے ۔

مثال کے طور پر کُلسیوں ۱:۲۷ بتاتی ہے ''..... مسیح جو جلال کی اُمید ہے تم میں رہتا ہے۔'' جب آپ بھی کلام کی بنیاد پر اقرار کرتے ہیں تو آپ دراصل حکمت ہی بیان کرتے ہیں۔یعنی اگر آپ ایسا اقرار کرتے ہیں ''مَیں ہمیشہ فاتح ہی رہوں گا میری زندگی مسیح کے جلال اور حکمرانی کا مظہر ہے'' جب آپ اعلانیہ اقرار کرتے ہیں کہ ''میری زندگی میں کمی نہیں ہوگی اور نہ ہی میں حاجت مند رہوں گا کیونکہ مَیں

خُداوند کا وارث ہوں اور مسیح کے ساتھ ہم میراث یہ ساری دُنیا میری ہے۔ اسطرح سے آپ خُداوند کی حکمت کو دیکھتے ہیں اور بعض اوقات آپ اپنے جسم میں بیماری کی علامات محسوس کرتے ہیں پھر بھی آپ کا اقرار ہوتا ہے کہ ''خُداوند کی حیات میرے بدن کے ہر ایک ریشے میں زندگی سے بھرپور ہے۔''

ایسے بھی لوگ ہیں جو خُداوند کی حکمت کی باتوں کو بیان کرنے پر آپ کے مخالف بن جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آپ عقل سے خالی ہیں۔ ایسا اسلئے ہے کہ خُدا کی حکمت طبعی آدم کیلئے بیوقوفی ہے۔ ا۔ کرنتھیوں ۲:۱۴ بتاتی ہے ''نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُسکے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طور پر کی جاتی ہیں۔''

آپ کو ہمیشہ خُدا کے کلام کی حکمت کو بیان کرنا ہے تو پھر آپ کی زندگی سے خُداوند کو جلال ملے گا۔ آپکو خُداوند کے ساتھ اپنی اکائی کا اقرار کرنا ہے۔ آپکو اپنی راستبازی، محبت، بادشاہی اور یسوع مسیح میں جلال کا اظہار کرنا ہے۔ خُداوند کو جلال!

دُعا

خُداوند کی حکمت ہمیشہ میرے دل اور میرے منہ میں رہتی ہے میری زندگی عظیم ہے۔ مَیں معرفت میں شعوری طور پر اعلانیہ اقرار کرتا ہوں کہ مَیں فاضل اور جلال سے معمور ہوں۔ مَیں راستبازی، بادشاہی اور یسوع مسیح میں پُر جلال زندگی گذارتا ہوں۔

مزید مطالعہ کیلئے

ا۔ کرنتھیوں ۲:۱۲۔۱۳ امثال ۱۸:۲۱ مرقس ۱۱:۲۳

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۹:۳۰، ۱۰:۱۔۲۱ زبور ۷۸

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

افسیوں ۶:۲۱۔۲۴ یسعیاہ ۵۸

8 ہفتہ

آپ کو اپنی قوم سے ابلیس کو نکالنا ہے

''اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے'' (۲۔کرنتھیوں ۴:۳۔۴)

ہمارے دور میں بُری روحوں کی سرگرمیاں ہمارے شہروں میں عروج پر ہیں جنہوں نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ وہ ہر طرح سے لوگوں کو انجیل کو قبول کرنے سے روک لیں گی۔ ہماری مرکزی آیت کے ایک حصہ میں یہ بتایا گیا ہے ''.....اس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے ....'' یہ شیطان ہے جو اس طرح کام کرتا ہے وہ اس جہان کا خُدا ہے اور اس کے ایجنٹ اس دُنیا کے مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں اور اُن کا یہ مشن ہے کہ وہ لوگوں کو روکیں تا کہ وہ انجیل کو قبول نہ کر لیں۔

جب آپ دیکھتے ہیں کہ زبردست منادی کے باوجود بعض مقامات پر نجات کی دعوت دینے پر لوگوں کا ردعمل سست ہوتا ہے تو پھر اس پر غور کریں اور آپ کو وہی کرنا ہے جو یسوع نے کیا اُس نے بُری رُوحوں کو نکال دیا۔ (مرقس ۱۶:۱۷) آپ کو اُسے شہروں سے دیہاتوں سے قصبوں سے، قبیلوں اور قوموں سے رُوح اُلقدس میں شدت سے دُعا کرنے کے وسیلہ سے نکالنا ہے۔ جب تک کہ آپ ابلیس کے کاموں کے روکنے کے لئے عملی طور پر اُسے روکیں گے نہیں وہ تماشا ہی لگاتا رہے گا، ابلیس اور اُس کے ساتھی علاقوں میں چاہیں گے تا کہ کم سے کم لوگ خوشخبری کا ردعمل ظاہر کریں اور کم سے کم لوگ اسے قبول کریں۔ لیکن خُداوند کا شکر ہے کہ ہمیں یسوع کے نام میں اختیار حاصل ہے۔ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ اُن کے قبضہ کو توڑتے ہیں جو علاقوں کو انہوں نے اپنی میراث بنا رکھا ہے وہاں سے اُکھاڑ دیتے ہیں اور پھر میراث کو کمال کر کے آباد کر دیتے ہیں۔ ہمارے پاس یہ اختیار ہے کہ ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اُنہوں

نے کس طرح سے پورے شہر کو قبضہ میں کرلیا ہے۔ یا پھر کسی مخصوص علاقہ میں بُری طرح اُن کا پہرہ ہے اور وہ آدمیوں کی زندگی پر قابض ہیں۔ پس آپ کو صرف اتنا کرنا ہے کہ اُنہیں نکالنا ہے ایک بار جو آپ نے ایسا کیا تو پھر آپ دیکھیں گے کہ لوگوں کے دل انجیل کے پیغام کے لئے کھل جائیں گے اور وہ خوشی خوشی کلام کو سُن لیں گے اور نجات بھی قبول کرلیں گے۔

اس کو اپنی زندگی میں اوّلین درجہ کا کام بنالیں کہ آپ جہاں بھی ہوں یسوع کی انجیل زور سے وہاں بڑھے گی اور غالب آجائیگی۔ اُس کی نجات کی راستبازی کو قائم کرنے کی خواہش آپکو شہر میں، مقامی علاقوں میں، ملک میں شفاعتی دُعا کرنے اور آدمیوں کی زندگی سے بندھنوں کی ڈوریاں توڑنے میں آپکی مدد کریگی یہی آپ کیلئے زندگی میں سب کچھ ہے۔

دُعا

اے پیارے باپ، مَیں تیرا شکر گذار ہوں کہ سب قومیں تیری ہیں مَیں ہر شہر، ہر قوم اور ہر حکومت کے لئے یسوع کے نام کو پکارتا ہوں۔ دُنیا کے شہروں اور قوموں قبیلوں سے ابلیس کا زور ٹوٹ جائے اور انجیل بڑے زور سے بڑھے جلال سے بڑھ کر غلبہ پائے۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

اعمال ۱۹:۱۱۔۲۰ مرقس ۱۶:۱۵۔۱۷

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۱:۱۔۲۴ زبور ۷۹۔۸۱

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۱:۱۔۸ یسعیاہ ۵۹

9 اتوار

وہی آپ کی ٹکٹ ہے

''اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اس لائق کیا
کہ نُور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصّہ پائیں۔'' (کُلسیوں ۱:۱۲)

ذرا سوچیں کہ آپ ایک ایسی تقریب پر جا رہے ہیں جہاں آپ کو ٹکٹ کی ضرورت ہے۔ ٹکٹ کے بنا آپ کو داخلہ نہیں ملے گا۔ اب اگر ٹکٹ آپ کے پاس نہ ہو تو آپ کو شاید داخل ہونے کی اجازت نہ ملے اور آپ مایوس ہو جائیں گے۔ لیکن اگر ٹکٹ آپ کے پاس ہو تو آپ پُر اعتماد ہوں گے اور سیدھے تقریب میں چلے جائیں گے۔ ایسے ہی یسوع کا نام آپ کیلئے نمائندگی کا کام کرتا ہے یہ نام ہی آپ کی ہر ایک برکت کا ٹکٹ ہے۔ آپ کی خواہش اور آپ کی سوچ سے کہیں بڑھ کر یہ نام آپ کے لئے کام کرتا ہے۔ ہالیلویاہ اُس نے یوحنا ۱۶:۲۳ میں کہا ''اس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تم کو دیگا''۔

جو کچھ بھی آپ کی خواہش یا درخواست ہے وہ سب کچھ آپ کو مسیح کے نام میں حاصل ہے آپ کو صرف اتنا کرتا ہے کہ یسوع کا نام لینا ہے۔ اکثر اوقات آپ نے یہ اعلانیہ طور پر کہنا ہے کہ مَیں خُداوند کا وارث ہوں اور مسیح کے ساتھ ہم میراث، میں مقدسوں کے ساتھ میراث میں شریک ہوں۔ سب چیزیں تمہاری ہیں۔ یسوع کے نام میں! جب آپ اس طرح سے اقرار کریں گے تو قدرت آپ کو درعمل دینے لگتی ہے۔ خُداوند کو جلال!

مسیح کے تمام کردہ کام سے ناواقف ہونے کے باعث یا عدم معرفت کی وجہ سے آج بھی بہت سے لوگ خُداوند سے بھیک مانگتے رہتے ہیں کہ وہ آپ کو شفا دے تا کہ اُنہیں رہائی مل سے وغیرہ وغیرہ اس طرح سے جب وہ فقیروں کے انداز میں اُس تک رسائی کرتے ہیں تو اس سے اُن کے اندازِ فکر کو ایک طرح

کا اطمینان ملتا ہے۔لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا ہے خاص طور سے اُس سب کے بعد جو یسوع نے آپ کیلئے کیا ہے یعنی اُس نے صلیب پر جو قربانی دے کر متبادل کے طور پر تمام کیا۔وہ آپ کو الوہیت میں لایا ہے۔

اُس نے آپ کو اپنے ساتھ اکائی میں رکھا ہے۔اُس کے وسیلہ سے آپ کو یہ دلیری حاصل ہے اور رُوح اُلقدس کے ذریعہ سے آپ کو باپ اور آسمانی برکتوں تک رسائی حاصل ہے۔خداوند مبارک ہے۔

دُعا

اے پیارے باپ، مَیں تیری قدرت اور اختیار کے لئے جو مجھے یسوع کے نام میں حاصل ہے تیرا شکر کرتا ہوں جسکے وسیلہ سے میری زندگی میں بھلائی کامیابی اور آسمانی برکتیں، اُس کے نام میں، مَیں اپنی پُر جلال میراث اور خُدا کے بیٹوں کی آزادی میں چلتا ہوں۔ہالیلویاہ!

مزید مطالعہ کیلئے

افسیوں ۳:۱۲ اعمال ۱۳:۳۸۔۳۹ ا۔کرنتھیوں ۳:۱۲

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۱:۲۵۔۳۶ زبور ۸۲۔۸۴

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۱:۹۔۱۴ یسعیاہ ۶۰

10 پیر

راستبازی کی ایک نئی زندگی

''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا۔
تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔'' (۲۔کرنتھیوں ۵:۲۱)

جب ایک آدمی مسیح کو قبول کرتا ہے تو اُسے نئی زندگی مل جاتی ہے۔ وہ ایک ایسے شخص کی مانند ہے جو پہلے کبھی نہیں تھا وہ مسیح میں ایک نیا مخلوق ہے۔ یہ نئی زندگی ہی مسیح میں راستی کی زندگی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی گناہ کرتے ہیں اُن کی فطرت گناہ آلودہ ہے لیکن جب کوئی شخص (رُوحانی طور پر) نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تو خُدا کی راستی کی فطرت کے ساتھ اُس کی فطرت یکسر بدل جاتی ہے۔

یہ محض ایک تبدیلی نہیں ہے جو آپ کی نئی پیدائش کے وقت رونما ہوئی ہو بلکہ یہ ایک حقیقی تبدیلی ہے جو یکسر بدلنے کو ظاہر کرتی ہے یا کسی شے کو اُکھاڑ کر نئے سرے سے لگانے کے مترادف ہے حقیقی مسیحیت کسی دوسری فطرت کا اضافہ یا محض شراکت نہیں ہے بلکہ یہ خُداوند کی طرف سے آپ کی رُوح کا نئے سرے سے تخلیق ہونا ہے۔ آپ نئی پیدائش کے وسیلہ سے خُداوند کے پاس نئے سرے سے آتے ہیں پھر بھی یہ آپ کیلئے طبعی زندگی کی مانند ہے کہ آپ راستی کی زندگی گذاریں اور باپ کی مرضی کو پورا کریں۔

مذہب سکھاتا ہے کہ اگر آدمی راستی کی زندگی بسر کرے تو خُداوند اُسے راستباز شخص سمجھے گا لیکن یہ تو تضاد ہے۔ کوئی بھی شخص راستی کی زندگی بسر نہیں کر سکتا ہے جب تک کہ اُسے پہلے خُداوند ہی راست نہ بنائے۔ خُداوند کی راستبازی جو آپ کی رُوح میں ہے وہی آپ کو اس قابل بناتی ہے کہ آپ راستی سے زندگی گزاریں۔

بالکل اِسی طرح خُداوند سب سے پہلے آپ سے توقع کرتا ہے کہ آپ راستی کی زندگی گذاریں وہ خود آپ کو راست بناتا ہے۔ بائبل بتاتی ہے کہ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کیلئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راست باز ٹھہرانے کیلئے جلایا گیا۔ راستباز ٹھہرائے جانے سے مراد ہے کہ آپ کو اعلانیہ طور پر راست بنایا گیا ہے۔ خُداوند مبارک ہے۔

اقرار

مَیں خُداوند سے پیدا ہوا ہوں اور میری رُوح میں اُسکی راستبازی کی فطرت ہے۔ جیسے یسوع اُسکے جلال اور راستبازی میں ہے ویسے ہی میں بھی اس دُنیا میں ہوں۔ مَیں نئی زندگی میں پیدا ہوا ہوں مَیں یسوع مسیح میں خُداوند کی راستبازی ہوں مجھے خُدائی طرز کی رفاقت میں بُلایا گیا ہے۔

مزید مطالعہ کیلئے

رومیوں ۵:۱۷ رومیوں ۸:۱۔۴

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۲:۱۔۱۶ زبور ۸۵۔۸۸

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۱:۱۵۔۲۲ یسعیاہ ۶۱

11 منگل

خدمت میں وفاداری

''جو کام کرو جی سے کرو یہ جان کر کہ خُداوند کیلئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کیلئے۔'' (کلسیوں ۳:۲۳)

ہم میں سے ہر ایک کو مسیح میں ایک خاص کردار ادا کرنے کیلئے بُلایا گیا ہے۔ ہم سب کو خُداوند نے مختلف کام سونپ دیئے ہیں کچھ کام بڑے ہوتے ہیں کچھ کام نہایت شاندار ہوتے ہیں لیکن آپ نے کس طرح سے اپنے کام کو انجام دیا ہے اُسکی پڑتال آپ کی وفاداری سے کی جاسکتی ہے خُداوند کی خدمت کو وفاداری سے انجام دینے پر آپ کو سزا یا جزا دیگا اور صرف اُسی کام کی وہ آپ سے باز پرس کریگا۔ جو اُس نے آپ کے سُپرد کیا ہے دوسروں کے ذمہ لگائے گئے کام کیلئے وہ آپ سے کبھی نہیں پوچھے گا۔

یاد رکھیں وہی قادر مطلق ہے جس نے آپ کو اس قابل بنایا ہے کہ جو کام وہ آپ کے ذمہ لگائے آپ اُسے احسن طریقہ سے کرسکیں۔ اگر اُس نے آپ کو دوسروں سے بڑھ کر کچھ کرنے کی صلاحیت دی ہے تو اِس میں شخص طور پر آپ برتری حاصل نہیں کرتے ہیں بلکہ آپ کو ہمیشہ یہ یاد رہے کہ یہ مقام خُداوند کی طرف سے ہے اور یہ اُس کی مرضی ہے کہ وہ کس کا انتخاب کرتا ہے۔ لہٰذا یہ اہم ہے کہ آپ پوری محنت اور دلجمعی سے اُس کام کو پورا کریں جو خُداوند نے آپ کے سُپرد کیا ہے۔

امثال ۲۲:۲۹ بتاتی ہے ''تو کسی کو اُس کے کام میں محنتی دیکھتا ہے؟ وہ بادشاہوں کے حضور کھڑا ہوگا وہ کم قدر لوگوں کی خدمت نہ کریگا''۔ آج خُداوند کی نصیحت کو جو ہماری مرکزی آیت میں درج ہے لے لیں جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں جی سے (پورے دل سے) کریں یہ جان کر کہ خُداوند کیلئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کیلئے اگر آپ خُداوند کی خدمت اس طرح سے کریں گے جسے آپ انسانوں کیلئے کرتے ہیں تو جو بھی اجر آپ کو ملے گا وہ اس دُنیا سے آگے نہیں جائیگا لیکن جو بھی کام خُداوند آپ کو اپنی بادشاہی کیلئے دیگا۔ اُسے خوشی سے کرنا ہے پورے جذبہ و جوش سے کرنا ہے اور ایمان سے کرنا ہے جیسے کہ خُداوند کیلئے کرتے ہیں اس طرح سے کام کرنے کی مشق کریں تو پھر آپ اپنی زندگی میں خُداوند کے فضل کو دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔

دُعا

اے پیارے باپ، مَیں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے یہ شرف بخشا ہے کہ مَیں ایک وفادار خدمت گزار کی طرح اُس کام کو پورا کروں جو تو نے اپنی پُرفضل انجیل کیلئے میرے سپرد کیا ہے۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۲۔تواریخ ۳۱:۲۰۔۲۱ افسیوں ۶:۵۔۹ کُلسیوں ۳:۱۷

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۲:۱۷، ۱۳:۱۔۱۴ زبور ۸۹

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۱:۲۳۔۳۰ یسعیاہ ۶۲

12 بدھ

اُس کی محبت سے لپٹ جائیں

''کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا۳:۱۶)

ہمارا خُدا بھلا اور مہربان ہے۔ انسان کیلئے اُسکی محبت سمجھ سے باہر ہے۔ یہ محبت لامحدود ہے۔ یوحنا۱۵:۱۳ بتاتی ہے۔ ''اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کیلئے دے دے۔''

خُداوند یسوع مسیح نے اپنی جان ہماری خاطر اس طرح سے دی جیسے کوئی بھی نہیں دے سکتا ہے۔ وہ الٰہی تھا اور اس میں گناہ نہیں تھا۔ پھر بھی وہ گناہ کی قربانی بن گیا اور اُس نے سارے جہان کے گناہوں کا کفارہ دیا۔ ذرا سوچیں کہ اُس نے صلیب پر ہماری جگہ لے لی تا کہ ہم اُسکی راستی میں سے لے سکیں'' جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔'' (۲۔کرنتھیوں۵:۲۱)

خُداوند یسوع نے اپنی جان ہماری خاطر دے دی اور کوئی بھی کسی کی خاطر ایسا نہیں کرتا۔ وہ الٰہی تھا اور اُس میں گناہ نہیں تھا۔ پھر بھی وہ گناہ کی قربانی بن گیا۔ اُس نے جہان کے گناہوں کا کفارہ دیا۔ وہ اپنی خوشی سے دوسروں کی خاطر صلیب پر قربان ہوا۔ ذرا سوچیں۔ اُس نے صلیب پر ہماری خاطر اپنی جان دے دی۔ تا کہ ہم اسکے کفارہ کے باعث اُسکی راستی کے مقام میں پہنچ جائیں۔ جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔ (۲۔کرنتھیوں۵:۲۱)

آپ کس طرح سے ایسی محبت کو بیان کریں گے جس میں کوئی بدکاروں کیلئے اپنی جان دے۔ یہ لوگ جرائم پیشہ تھے قاتل چور اور ڈاکو تھے۔ وہ آیا اور اس روئے زمین پر رہا۔ اُس نے حیرت انگیز کام کئے وہ مر گیا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا یہ سب کچھ اُس نے بنی نوع انسان کی محبت میں کیا جو کچھ اُس نے کیا وہ سب انسانوں سے محبت میں کیا اُس نے دُنیا میں اپنے آنے کے مقصد کو بھی یوحنا۱۰:۱۰ میں واضح کیا اُس نے ایسا اسلئے کیا تا کہ زمین پر آدمیوں کو (انسانوں کو) زندگی ملے اور کثرت سے ملے۔ جو زندگی اُس نے

ہمیں دی ہے اُس میں برکتیں، شادمانی اور ابدی خوشی ہے۔

اب یسوع نے جو کچھ بھی کیا اُس کے نتیجہ کے طور پر ہم مقدس ہیں اور اسے نے ہمیں محبت سے باپ کے سامنے بے الزام پیش کیا ہے۔ اب ہم باپ کے سامنے دلیری سے بنا کسی احساس جرم، ندامت اور مزاحمت کے آسکتے ہیں۔ آپ کو خُداوند کے ساتھ کھڑے ہونے میں بے یقینی کی کیفیت میں نہیں ہونا چاہیئے نہ ہی آپ کو عدم تحفظ کا شکار ہونا ہے بلکہ آپ کو بڑی دلیری، اعتماد، یقینِ محکم اور بڑی خوشی کے ساتھ خُداوند کے پاس آنا ہے اس شعور کے ساتھ کہ آپ اُس کے ساتھ وابستہ ہیں اور آپ کو ہمیشہ یہ اعتماد رہنا چاہیئے کہ اُس نے آپ کو اپنے ساتھ اکائی میں رکھا ہے۔ ہالیلویاہ!

اسلئے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کہاں تھے آپ نے کیا کیا ہے۔ گناہ میں آپ کس قدر پھنسے ہوئے تھے آپ کو خُداوند سے بھاگنے کی ضرورت نہیں۔ اس نے یسعیاہ ۱:۱۸ میں کہا ''..... اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔'' آپ کو اُس کی محبت سے بغلگیر ہونا ہے۔ آپ کو اپنی ساری جان سے اُس کی خدمت کرنی ہے۔ سارے دل سے اُس پر اعتماد رکھنا ہے ہوسکتا ہے کہ آپ نے اس سے پہلے کبھی یسوع کو قبول نہیں کیا ہے اور نئی پیدائش کا تجربہ نہیں کیا ہے۔ تو اب آپ کیلئے موقع ہے آپ کو اس کتاب میں دی گئی نجات کی دُعا کو پڑھنا ہے اور دل سے اُسے خُداوند قبول کرنا ہے۔

دُعا

اے پیارے باپ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں تیری عظیم محبت کیلئے جس سے تو نے مجھ سے محبت رکھی۔ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں اس جہان کی بنیاد سے پہلے تو نے مجھے چنا ہے تاکہ مَیں مقدس بے الزام اور قابلِ قبول ہو کر تیری حضوری میں آؤں اور یہ سب کچھ تیری مرضی کی شادمانی کے مطابق ہے۔ مَیں اس شعور میں چلتا ہوں کہ تو نے مجھ سے لافانی اور غیر مشروط محبت رکھی ہے اب مَیں راست ہوں اور تیرے ساتھ اطمینان میں ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۱۔ یوحنا ۳:۱۔۲ ۱۔ یوحنا ۳:۱۶ ۱۔ یوحنا ۴:۱۹

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۴، ۱۵:۱۔۴ زبور ۹۰۔۹۳

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۲:۱۔۱۱ یسعیاہ ۶۳

13 جمعرات

ابلیس کے اثر کو کاٹ ڈالیں

''سب قوموں نے مجھے گھیر لیا میں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالوں گا۔'' (زبور ۱۱۸:۱۰)

خط کشیدہ لفظ جو انگریزی ترجمہ میں ''Will'' ہے یعنی کاٹ ڈالوں گا وہ اصلی یونانی عبارت میں نہیں ہے بلکہ یہ تو اسباتی ہے (مثبت اقرار) 'NIV' این آئی وی، قوموں نے مجھے گھیر لیا مَیں خُداوند کے نام سے اُن کو کاٹ ڈالتا ہوں۔'' اُس نے یہ نہیں کہا کہ ''کاٹ ڈالوں گا'' بلکہ یہ کہا کہ کاٹ ڈالتا ہوں۔''

داؤد رُوح القدس کی تحریک سے ہمیشہ کی طرح یہ کہنا چاہتا ہے کہ وہ اپنی تلوار سے دشمنوں کو ہلاک کریگا اور جسمانی طور پر ہلاک کرنے سے پہلے وہ الفاظ سے اقرار کریگا یہ نہایت اہم ہے اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہمیں کس طرح سے مخالف سے نمٹنا ہے۔ آپ کو قوموں سے، رہنماؤں سے اور دُنیا کی حکومتوں سے شیطان کے اثر کو کاٹنا ہے۔ جی ہاں، آپ یہی کرتے ہیں جب آپ قوموں اور رہنماؤں کے لئے دُعا کرتے ہیں۔

داؤد واضح طور پر کہتا ہے ''کاٹنا'' کیونکہ بعض اوقات، آپ کو ایسا اقرار کئی بار کرنا پڑتا ہے۔ جب ہم جنگوں کے بارے میں سنتے ہیں، بُری خبریں سنتے ہیں تو عدم تحفظ کا شکار ہوتے ہیں کہ شیطان لوگوں کو ڈراتا رہا ہے، دھمکا رہا ہے اور اُن میں خوف پیدا کر رہا ہے اور قوموں کو بھٹکا رہا ہے۔ پھر ہمارا کام شروع ہوتا ہے۔ ہم داؤد کی طرح شیطان کے اثر کو کاٹ ڈالتے ہیں۔

جب آپ ابلیس کو برملا تماشا لگاتے ہوئے دیکھتے ہیں اور یہ کہ وہ کسی نہ کسی طرح سے قوموں کو اپنا اسیر بنا رہا ہے تو آپ کو خاموش نہیں رہنا چاہیئے۔ آپ کو ایمان کے اقرار اور دُعا سے ابلیس کے اثر کو کاٹ ڈالنا ہے۔ بائبل بتاتی ہے کہ ''اسلئے کہ بادشاہ کا حکم یا اختیار ہے اور یہ اُس سے کون کہے گا کہ تو یہ کیا کرتا ہے؟'' اور ہم خُداوند کیلئے بادشاہ ہیں اور کاہن بھی'' (مکاشفہ ۱:۶)۔

یہاں تک کہ اس وقت میں بھی جب آپ یہ مضمون پڑھ رہے ہیں تو آپ کو یسوع کے نام میں اپنی جگہ پر مضبوطی سے قائم رہنا ہے اور آسمانی مقاموں میں تاریکی کی قوتوں کو، اختیار والوں، قدرت والوں اور جنہوں نے اس دُنیا پر تاریکی کا تسلط قائم کر رکھا ہے۔ اُنہیں اُس اختیار سے جو یسوع کے نام میں حاصل ہے کاٹ ڈالنا ہے۔ آپ کو اُنہیں اپنے گھر، اپنے سکولوں اپنی حکومت اور اپنے مقامی عوامی علاقوں سے خارج کر دینا ہے۔ خُداوند کی تمجید ہو!

اقرار

اے بیش قیمت باپ میں یسوع کے نام کے اختیار کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جس کے ذریعہ سے تو نے مجھے شیطان اور اُس کی تاریکی کی قوتوں پر اختیار دیا ہے۔ اس اختیار کے وسیلہ سے، مَیں اختیار والوں، قدرت والوں اور اس دُنیا پر تاریکی کے حکمرانوں کے اثر کو بلند مقامات میں رُوحانی شریر کی قوتوں کو اُن کے ہر سیکٹر سے، ہر طرح کے نظام سے اور اپنی قوم کی حکومت کے ہر پہلو سے کاٹ ڈالتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

زبور ۸۱:۱۰۔۱۲ افسیوں ۶:۱۲ مرقس ۱۶:۱۷

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۵:۵۔۱۳ زبور ۹۴۔۹۸

دو سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۲:۱۲۔۱۸ یسعیاہ ۶۴

14 جمعہ

صرف اُمید نہ رکھیں: بلکہ اپنے ایمان پر عمل کریں

''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' (عبرانیوں ۱۱:۱)

اُمید اچھی ہے لیکن اس سے آپ کی حالت نہیں بدلتی ہے۔ ایمان اور اُمید میں فرق ہے۔ اُمید تو مستقبل ہے لیکن ایمان 'اب' ہے (حال ہے) اس کو اس طرح ادراک سے سمجھتے ہیں یسوع کو قوموں کی اُمید کہا گیا ہے (نبوتی طور پر) وہ اسرائیل کی اُمید تھا اُسے نجات کی اُمید بھی کہا گیا۔

بالفاظ دیگر، اگر آدم کو بچایا جائے تو خُدا کے بیٹے ہی کو آنا ہوگا اور جہاں کے گناہوں کا کفارہ اُس کی قربانی ہی سے دیا جائیگا اور یسوع ہی وہ قربانی بنا جب یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اُسے دیکھا تو اُس نے فوراً ہی اعلانیہ طور پر بتایا'' .... دیکھو یہ خُدا کا بُرہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔

اب یسوع آیا اور اُس نے خُداوند کے منصوبہ کو پورا کیا۔ وہی ہماری خاطر مصلوب ہوا۔ وہ آدمی کے گناہ کے کفارہ ہو کر مُوا اور اُس نے پوری قیمت ادا کر دی اور پھر خُداوند نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تاکہ ہمیں میراث دلائے کُلسیوں ۱:۱۲ بتاتی ہے'' ..... اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اس لائق کیا کہ نُور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصّہ پائیں۔'' اب چونکہ خُداوند نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں میراث دی ہے تو پھر ہمیں میراث کی اُمید نہیں رکھنی ہے جو ہمیں پہلے ہی سے مل چکی ہے۔ اُمید کی کوئی وجہ باقی نہیں ہی ہے۔

یسوع اُمید بن کر آیا اور اُس نے مکمل طور پر اُس کام کو انجام دیا جس کیلئے خُدا نے اُسے بھیجا تھا اور اُس نے ہمارے لئے وہ سب کچھ کیا جو کرنا مقصود تھا یا لیلویاہ! ہر وہ چیز جس کی آپ خواہش خُداوند سے رکھتے ہیں وہ یسوع مسیح میں آپ کو پورے طور پر بخشی گئی ہے، تمام کر دی گئی ہے وہ آپ کو حاصل ہے۔ اب آپ کو صرف اپنے ایمان پر عمل کرنا ہے۔

آپ کو صرف یہ نہیں کہنا ہے کہ ''مجھے اُمید ہے کہ کسی دن یہ بیماری میرے بدن کو چھوڑ دے گی'' اُمید رکھنا چھوڑ دیں بلکہ اپنے ایمان پر عمل کریں یا ایمان کو عملی طور پر استعمال کریں، اگر حالات بدلتے ہیں تو صرف ایمان کی بنا پر بدلتے ہیں ایمان ''اب کام کرتا ہے وہ اپنی میراث پر قبضہ کرنا ہے۔ ہالیلویاہ!

اقرار

میرا ایمان اب سرگرم عمل ہے اور غالب آتا ہے۔ مَیں مسیح میں اپنی میراث کے نور قدرت اور فضل میں چلتا ہوں مَیں الٰہی صحت اور مافوق الفطرت مبارک حالی میں رہتا ہوں۔ مَیں ابد تک فاتح رہوں گا کیونکہ میں خُداوند کے کام میں اور کلام کے وسیلہ سے زندگی گذارتا ہوں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

افسیوں ۶:۱۶ ۱۔یوحنا ۵:۱ عبرانیوں ۱۱:۱

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۵:۱۴۔۳۳ زبور ۹۹:۱۰۱

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۲:۱۹۔۳۰ یسعیاہ ۶۵

15 ہفتہ

اُس کے تمام ہوئے کاموں پر اعتماد رکھیں

''کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے۔'' (افسیوں ۲:۸۔۹)

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ خُداوند کو اُنہیں قبول کرنا یا برکت دینا چاہیئے کیونکہ اُن کے کام اچھے ہیں۔ وہ اپنی راستی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ لیکن خُداوند مسیح کے تمام کردہ کام پر آپ کے یقین کا آپ کو اجر دیتا ہے۔ آپ کی خاطر جس نے متبادل کا کام کیا۔

پولس رسول اپنے اچھے کام یا نیکی کے اوصاف پر اعتماد کرنے یا خُداوند کے سامنے شرع کی پاسداری کرنے کو بیکار بتاتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ''بلکہ مَیں اپنے خُداوند یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں جس کی خاطر مَیں نے سے چیزوں کا نقصان اُٹھایا اور اُن کو کوڑا سمجھتا ہوں تا کہ مسیح کو حاصل کروں اور اُس میں پایا جاؤں پر اپنی اُس راست بازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خُدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔'' (فلپیوں ۳:۸۔۹)

ذرا خط کشیدہ سطر پر غور کریں یہ انجیل کا خلاصہ پیش کرتی ہے جو کہ مسیح میں ملتا ہے یعنی مسیح میں پایا جانا یعنی اپنی راستبازی پر اعتماد سے نہیں بلکہ یسوع مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو قبول کرنے سے حاصل ہے۔

کبھی اپنے ''مذہبی'' جنون سے خُدا کی متاثر کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اُس نے پہلے ہی آپ کو آسمانی مقاموں میں تمام روحانی برکتیں دے رکھی ہیں۔ (افسیوں ۱:۳) ایسا کچھ بھی باقی نہیں بچا ہے جو کہ آپ کو مسیح میں بخشا نہیں گیا ہے جو کچھ بھی اسکا ہے وہ سب کچھ آپ کا ہے۔

یاد رکھیں اُس نے آپ کو اپنی زندگی دی ہے اس لئے آپ کے ایمان کا لنگر اس بات پر ہونا چاہیئے کہ مسیح کیا کرنے آیا اُس نے آپ کیلئے اور آپ کے اندر کیا کچھ تمام کیا آپ کی الٰہی صحت اور الٰہی مبارک

حالی اور لامحدود فتوحات اور برکتیں جو مسیح نے پہلے ہی آپ کو دلا دی ہیں۔

آپ کا پورا دھیان اور بھروسہ اُس پر ہی ہونا چاہیئے۔اس بات پر آپ کو توجہ دینی چاہیئے کہ وہ کون ہے اور اُس نے آپ کیلئے کیا کیا ہے۔آپ کو اپنے کاموں پر نہیں بلکہ اُس پر یقین رکھنا ہے۔

دُعا

اے مبارک باپ تو عظیم ہے اور تیری ستائش بھی بڑی عظمت سے ہوتی ہے۔مَیں تیرا شکر کرتا ہوں تمام روحانی برکتوں کے لئے جو یسوع مسیح میں آسمانی مقاموں میں حاصل ہیں اور مجھے بادشاہی کے نور میں مقدسوں کے ساتھ پُر جلال میراث میں شامل کیا گیا ہے میری زندگی تیرے فضل کی گواہی ہے اور تیرے جلال،فضلیت اور راستبازی کا مظہر ہے۔یسوع کے نام میں۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۲۔پطرس ۱:۳ ۱۔کرنتھیوں ۳:۲۱ رومیوں ۴:۱۴

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

رومیوں ۱۶:۱۔۲۷ زبور ۲۰۱۔۱۰۳

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۳:۱۔۱۲ یسعیاہ ۶۶

16 اتوار

نہ تو بے یارو مددگار چھوڑے گئے نہ ہی بھلائے گئے

" چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اگر آج تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔" (عبرانیوں ۳:۱۵)

یہ نہایت شاندار بیان ہے۔ خُداوند کہتا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کے حالات میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا وہ کبھی آپ سے دستبردانہ ہوگا وہ آپ کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑے گا۔ ایمپلیفائیڈ کلاسک لڑانسیلشن ہمیں بتاتی ہے کہ اُس نے تین بار اس فقرے کو دُہرایا ہے۔ تا کہ اس پر زور دے سکے " I willnot "میں ..... نہ چھوڑوں گا، میں کبھی کسی بھی طرح کے حالات میں تجھے ناکام نہیں ہونے دوں گا نہ تجھے رد کروں گا نہ ہی تجھے تنہا بے یارو مددگار چھوڑوں گا.... I will not میں کسی بھی طرح کے حالات میں..... I will not ..... I will not کسی بھی درجہ کی مصیبت میں تجھے سنبھالے رکھوں گا۔ (تو اطمینان رکھ میں نے تجھے پکڑ رکھا ہے) ہرگز نہیں چھوڑونگا۔

اس نوشتہ سے یسوع کے الفاظ ذہن میں آئے ہیں۔ یوحنا ۱۴:۱۸ "میں تمہیں یتیم ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤں گا۔ جی ہاں آج یسوع آسمان پر ہے لیکن اُس نے ہمیں تنہا نہیں چھوڑا ہے۔ وہ ہمیں تنہائی میں ویران جگہ پر نہیں چھوڑتا ہے۔ وہ محرومی میں ماتم میں نہیں چھوڑتا ہے، وہ ہمیں مایوسی اور نا اُمیدی ہی میں نہیں چھوڑتا ہے۔ اُس نے ہمارے لئے روح اُلقدس بھیجا ہے تا کہ نا صرف ہمارے ساتھ رہے بلکہ ہمارے اندر ہی رہے۔ وہی رُوح اُلقدس ہماری قوت بن گیا ہے اسی کے وسیلہ سے ہم دلیر ہیں وہ آپکی مدد آپ کی معموری اور وہی آپ کا سب کچھ ہے۔

آپ کی اپنی عمر بھر اُس بھروسہ رکھنا ہے، آپ کو اُس کے ساتھ رفاقت رکھنی ہے اور وہ آپ کو سب کاموں میں کامیابی بخشے گا۔ وہ آپ پر اپنی گرفت مضبوط رکھے گا۔ وہ آپ کی زندگی کے تمام سفر میں آپ کے ساتھ رہے گا۔ وہ ہمیشہ آپ کو کامیاب و کامران دیکھنا چاہتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ آپ کو کس طرح سے

آپ کی دیکھ بھال کرنی ہے۔

اُسکی مدد آپ پر آپ کو شک نہیں کرنا چاہیئے اس کی ضمانت دی گئی ہے آپکو اسکو مدد پر پورا یقین ہونا چاہیئے ۔ بائبل بتاتی ہے کہ وہی آپ کا مستعد مددگار ہے۔ (زبور ۴۶:۱) اگر آپ کو کبھی بھی لگے کہ آپ مشکل میں ہیں یا کسی مصیبت سے گذر رہے ہیں تو آپ کو یہ یقین ہونا چاہیئے کہ آپ تنہا نہیں ہیں۔ وہ آپ کو نکالے گا یا پھر آپ کو کامیابی سے فتح پا کر مشکلات سے نکلنے کی راہ دیگا۔

رُوح اُلقدس ہی آپ کا Supreme advantage ہے آپ کا سُپریم مفاد ہے۔ آپ کا پشتہ اور آپ کا زور ہے۔ وہی آپ کی پناہ گاہ ہے۔ اپنی زندگی میں اُس کے کام کو پہچانیں اور سراہیں اور اپنے سارے دل سے اُس سے محبت رکھیں۔

اقرار

اے پیارے رُوح القدس، میں تجھے ایک قادر مطلق کے طور ہر تسلیم کرتا ہوں کیونکہ تو کامیابی اور فتح کیلئے میری رہنمائی کرتا ہے۔ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میرا Suprema advantage ہے تو میرا مفاد عظمی ہے تو میری چھپنے کی جگہ اور میرا زور ہے تو مصیبت میں میرا مستعد مددگار ہے۔ تو نے میری مدد بڑے زور سے کی ہے اور پھر اب میں اسی لئے پُر اعتماد ہوں کہ میں ہمیشہ ترقی کروں گا میں خوشحال رہوں گا اور میں ل ہر وقت آگے بڑھتا رہوں گا۔ یسوع کے نام سے۔ آمین۔

مزید مطالعہ کیلئے

یوحنا ۱۴:۱۶ یوحنا ۱۴:۲۶

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
۱۔کرنتھیوں ۱ زبور ۱۰۴۔۱۰۶
دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
فلپیوں ۳:۱۳۔۲۱ یرمیاہ ۱

17 پیر

آپ کے الفاظ آپ کو ظاہر کرتے ہیں

''کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرا جائیگا۔'' (متی ۱۲:۳۷)

کس قسم کے الفاظ آپ کے اندر سے نکلتے ہیں یا آپ ایسے الفاظ کہاں سے لیتے ہیں؟ جو باتیں آپ کہتے ہیں وہ کیوں کہتے ہیں؟ یہ سوالات آپ کے دل کیلئے پیچیدہ ہیں۔ایک مسیحی کی حیثیت سے،آپ کو ہمیشہ اپنی زندگی کی جانچ پڑتال کرنی چاہیئے خاص طور سے اپنے الفاظ کے ساتھ آپ کو بہت محتاط رہنا چاہیئے ۔کیونکہ آپکے الفاظ آپ کا پیچھا کرتے ہیں وہ آپکے کردار کی عکاسی کرتے ہیں ۔اگر کسی آدمی کے الفاظ دل آزاری کرتے ہوں اور چبھنے والے ہوں تو آپ اندر سے ایسے ہی ہیں۔لیکن اگر آپ کے الفاظ شفقت سے لبریز ہیں،مہربانی اور مٹھاس سے بھرے ہوئے ہیں۔آپ کے الفاظ دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور دلجمعی کرتے ہیں۔تو پھر آپ کی شخصیت کا کردار ایسا ہی ہے۔آپ اپنے الفاظ کا کردار ہیں۔

یسوع نے متی ۱۲:۳۵ میں کہا''اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی اپنے دل کے بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔''ایک مسیحی ہونے کی حیثیت سے،آپ میں اچھے خزانے موجود ہیں کیونکہ آپ میں مسیح کی الٰہی فطرت ہے۔آپ کی رُوح میں فضیلت ہے۔لہٰذا جب آپ بات کرتے ہیں تو پھر وہ کثرت آپ میں سے باہر آنی چاہیئے کتابِ مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔(یوحنا ۷:۳۸)وہ رُوح اُلقدس کے متعلق بات کر رہا تھا کہ جو اُس پر ایمان لائے اُسے حاصل کریگا۔(یوحنا ۷:۳۹) لہٰذا رُوح اُلقدس کی آپ میں موجودگی لازم ملزوم ہے۔اسلئے آپ کی زندگی پانی کی ندیوں کا ذریعہ ہے جو کہ الفاظ سے جاری ہوتی ہے۔یہ الفاظ الٰہی ہیں۔

اسکا مطلب ہے کہ اگر ایک مسیحی کے منہ سے بُری باتیں نکلتی ہیں وہ سخت اور دل حراس گفتگو کرتا ہے تو وہ اس طرح کے روّیہ کا اظہار کر رہا ہے جو اُس کی حقیقی فطرت نہیں ہے یعقوب کا خط ۳:۱۱ بتاتی ہے کہ

ایک ہی چشمہ سے میٹھا اور کھارا پانی نہیں نکل سکتا ہے۔ آپکا چشمہ تازہ پانی کا ہے جو خُداوند کا چشمہ ہے جو آپ کے اندر ہے۔ آپ کے پانی میں ملاوٹ نہیں ہوسکتی ہے۔ آپ میں صرف بھلائی اور برکت ہی پنہاں ہے جو کہ ہر بار جب بھی آپ بولتے نہیں ظاہر ہوتی ہے۔

آپ کی گفتگو مسیح میں آپ کی بلوغت کا حقیقی پیمانہ ہے۔ ''اسلئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے'' (یعقوب ۳:۲)۔ جو کبھی غلط بات نہ کہے وہ پوری طرح سے مسیحی کردار کا مالک اور کامل شخص ہے۔ آپ کے الفاظ کے ذریعہ سے، آپ دوسروں کی زندگی میں شفا اور کصرت سے زندگی آتی ہے۔ الفاظ ہی سے اُمید بندھ جاتی ہے، زور ملتا ہے دلیری اور حوصلہ افزائی بڑھ جاتی ہے۔ آپ کو فتح میں جلال پر جلال میں بڑھنا ہے اور یہ آپ کی صحت بخش زبان اور ایمان سے بھرپور الفاظ سے ہوگا۔

اقرار

میرے صحت بخش اور ایمان سے بھرپور الفاظ سے، میں اپنی زندگی کو فتح میں رکھتا اور جلال پر جلال میں بڑھتا ہوں رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے میں زندگی اور حکمت کی باتیں کرتا ہوں۔ مَیں الٰہی صحت مافوق الفطرت کثرت مستقل کامیابی اور مبارک حالی میں رہتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

متی ۱۲:۳۵۔۳۷ مرقس ۱۱:۲۳ یعقوب ۳:۲۔۵

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
۱۔کرنتھیوں ۲ زبور ۱۰۷۔۱۰۸
دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
فلپیوں ۴:۱۔۷ یرمیاہ ۲

18 منگل

زندگی کو محض جدو جہد ہی نہیں ہونا چاہیئے

''اور خُدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں فارغ ہوا۔'' (پیدائش ۲:۲)

آپ کو پیدائش کی کتاب میں تخلیق کی کہانی کو پڑھنا چاہیئے جب خُداوند نے دیکھا کہ جو کچھ بھی اُس نے بنایا ہے وہ بہت اچھا ہے اور ہر طرح سے بہترین ہے۔ اُس نے اپنے کام کو ختم کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔ ساتواں دن ہی آدم کا پہلا دن تھا۔ جب وہ اُٹھا تو اُسنے سب کچھ تیار پایا۔ انسان کے کرنے کیلیئے تو کچھ بھی باقی نہیں تھا سوائے اسکے کہ اب وہ ان سب چیزوں سے لطف اندوز ہو خُداوند نے اُس کیلیئے بنائی ۔اُسکا خیال رکھے اور اپنے خالق کی شکر گزاری کریں۔ یہ سبت تھا اور خُدا کے لوگوں کیلیئے آرام کا دن بھی تھا۔ آپ اُسکے آرام میں پیدا ہوئے (عبرانیوں ۴:۹۔۱۰)

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو مستقل طور پر جدو جہد میں رہتے ہیں۔ وہ مشکل کسی کام کو ابلیس سے بڑی لڑائی کر کے مکمل کرتے ہیں۔ اُن کو ہمیشہ اپنی عمر بھر لڑنا پڑتا ہے۔ بہت زیادہ دُعا اور روزہ میں رہتے ہیں اور ہر طرح کی بُری رُوحوں کو نکالتے رہتے ہیں۔ بچپن سے لے کر لڑکپن تک اُن کا تجربہ اسی طرح جنگ وجدل پر محیط رہتا ہے۔ اور یونیورسٹی میں داخلہ لینے سے پہلے وہ بڑی شدید ''روحانی جنگیں'' لڑتے ہیں۔ پھر جب وہ گریجویٹ ہو جاتے ہیں تو حالات تب بھی نہیں بدلتے ہیں اُن کی مشکل وہیں رہتی ہے اور ایک ہی طرح کی جنگ جاری رہتی ہے۔ اور پھر یونیورسٹی کے بعد ملازمت کا ملنا بھی ایک مصیبت بنی رہتی ہے۔ پھر اپنے لئے جیون ساتھی ڈھونڈنا اور بچوں کو بڑا کرنا بھی ایسے ہی مسئلہ بنا رہتا ہے۔ اُن کی زندگیاں ایک کبھی لامتناہی جنگ وجدل کا سلسلہ بنی رہتی ہے۔ یہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن پھر بھی اس میں کچھ غلط ہے۔

اگر آپ نیا مخلوق ہیں اور آپ رُوح اُلقدس سے معمور ہیں تو پھر آپ کو لامحدود خوشی اور اطمینان کی زندگی گذارنی چاہیئے جہاں آپ کو ہمیشہ کامیابی پر کامیابی ملے اور یہ رُوح اُلقدس کی قدرت سے ممکن ہے۔

لیکن اگر آپ مسیح میں اپنی میراث کو مناسب طور پر سمجھ ہی نہیں پاتے ہیں اور پوری طرح اس الٰہی میراث سے استفادہ ہی نہیں کرتے ہیں تو پھر ہمیشہ جنگ وجدل کے لامتناہی ''سلسلہ میں لگے رہیں گے۔ بالکل ویسے ہی جیسے میں نے آپ سے بیان کیا ہے۔ آپ کو اس طرح کی زندگی کا انکار کرنا ہے۔

آپ کو مسیح میں تناؤ سے آزاد زندگی کو گلے لگانا ہے۔ اُس نے متی ۱۱:۲۰ میں کہا ''اے محنت اٹھانے والو اور جو مجھ سے دبے ہوئے لوگو میرے پاس آؤ۔ مَیں تم کو آرام دوں گا۔'' آپ تو پہلے ہی اُس نجات میں آ چکے ہیں اور اُس نے آپ کو پہلے ہی آرام بخش دیا ہے'' کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔'' (عبرانیوں ۴:۱۰) یہی آپ کی زندگی کی حقیقت ہے۔

خُداوند یسوع نے اسلئے نہیں ابلیس کو کوڑا لگایا کہ وہ ہمیں ہمیشہ ''لڑائی'' اور جنگ وجدل'' میں چھوڑ دے۔ اُس کی فاتحانہ قربانی جو اُس نے ہماری خاطر دی اور اُس کے کام جو اُس نے ہمیں فتح دلانے کیلئے کئے وہ تمام ہوئے۔ لہٰذا آپ کو جہاں ضرورت محسوس ہو فوراً اپنی سوچ کو بدل دیں اور آج اُس کلام کو قبول کر لیں آپ کو خوشی، اطمینان اور جلال سے معمور زندگی کو قبول کرنا ہے جو اس نے آپ کو دی ہے۔

خُداوند نے میری زندگی کو آسان، پُر جلال اور پُر جوش بنا دیا ہے میں مسیح میں ذہنی تناؤ سے آزاد زندگی گذار کرتا ہوں مَیں خُداوند کے آرام میں رہتا ہوں۔ مَیں خوشی اور اطمینان کی زندگی کا لُطف خوشحالی کے ساتھ لیتا ہوں۔ خُداوند کی تمجید!

مزید مطالعہ کیلئے

متی ۱۱:۲۸۔۳۰ عبرانیوں ۴:۹۔۱۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں ۳ زبور ۹۰۔۱۱۲

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۴:۸۔۱۳ یرمیاہ ۳

19 بدھ

دوسروں کا خیال رکھیں اور اُن پر توجہ دیں

''بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا۔'' (متی ۲۵:۴۰)

خُداوند کی خواہش آپ کیلئے یہ ہے کہ آپ خوب کامیاب ہوں اور ہمیشہ خوش رہیں تاکہ آپ دوسروں کی مدد کیلئے بھی تیار ہوں جو کہ شکستہ دل ہیں جیسے کہ اُس نے کہا ''اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعثِ برکت ہوا۔'' دوسروں کی توجہ لینے اور یہ توقع رکھنے کی بجائے کہ کوئی دوسرا مجھے خوشی دے وہ چاہتا ہے کہ آپ دوسروں کی دیکھ بھائی کریں اور اُن کا خیال رکھیں۔

ایسے بہت سے لوگ ہیں جو اس بات سے خبیث زدہ رہتے ہیں کہ دوسرے لوگ اُن کا خیال نہیں رکھتے ہیں۔ جتنی زیادہ وہ توجہ چاہتے ہیں۔ اتنی ہی زیادہ اُنہیں لگتا ہے کہ نہیں نظرانداز کیا جا رہا ہے اور پھر اس طرح سے وہ پریشان حال رہتے ہیں۔ فلپیوں ۲:۴ بتاتی ہے کہ ''ہر کوئی صرف اپنے ہی احوال نہیں بلکہ دوسرے کے حال پر بھی نظر رکھے ....'' یہاں تک کہ دُعا کرتے ہوئے بھی آپ کو صرف اپنی ذات پر غور نہیں کرنا ہے اور نہ ہی صرف اپنے لئے شعوری طور پر دُعا کر کے اپنی ضروریات کو پیش کرنا ہے بلکہ آپ کو دوسروں کی ضروریات پر بھی سوچنا ہے۔

مجھے ایک بھائی یاد ہے جس کو ہماری ایک میٹنگ میں لایا گیا۔ وہ بیمار تھا اور سب ہی کمزور ہو گیا تھا جب وہ اپنے شکستہ بدن کو کرسی پر سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا تو ایک اور شخص کو اندر لایا گیا۔ جس کی حالت اس سے بھی خراب تھی۔ جب پہلے مریض نے دوسرے کی انتہائی تشوشناک حالت پر غور کیا تو اُس کے آنسو بہنے لگے اور اُس نے سوچا کہ یہ شخص کتنا شدید بیمار ہے اور تکلیف میں ہے اور وہ اپنی حالت سے نظر ہٹا کر

اُس کیلئے دُعا کرنے لگا تا کہ وہ شفا پا کر جلد صحت یاب ہو جائے جو زیادہ بیمار تھا وہ بھی سنا پا گیا اور جو پہلے آیا تھا وہ بھی شفایاب ہو گیا۔

جب آپ دوسروں کی فکر کرتے ہیں تو یاد رکھیں کہ خُداوند آپ کی خواہشات کا بھی خیال رکھے گا ہو سکتا ہے کہ اب آپ کچھ عرصہ سے نئی ملازمت کی تلاش میں ہیں اور آپ اس کے لئے خُداوند سے درخواست کرتے اور دُعا کرتے ہیں کیوں نہ آپ اپنی دُعا کا طریقہ بدل لیں اور پہلے اُن لوگوں کیلئے دُعا کریں جو آپ ہی کی طرح ملازمت کی تلاش میں ہیں۔ اپنے خاندانی مسائل میں اُلجھنے کی بجائے اُن لوگوں کیلئے دُعا کریں جو آپ کی طرح خاندانی مسائل کا شکار ہیں۔ جب آپ اسطرح کے شعور کے ساتھ زندگی گزاریں گے تو آپ کی زندگی میں معجزات ہونے لگیں گے اور یہ خُداوند سے بنا کچھ مانگے ہی ہوگا۔ ہالیلویاہ! آپ کو ہمیشہ خوشی سے دوسروں کی مدد کیلئے تیار رہنا چاہیئے اور آپ کو بڑے پیار سے دوسروں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اس دُنیا میں آپ برکت، محبت اور دیکھ بھال کے لئے خُداوند کا بڑھا ہوا ہاتھ ہیں۔ آج آپ کو ان پہلوؤں پر غور کرنا ہے کیونکہ خُداوند کا آپ کیلئے یہی ارادہ ہے۔

اقرار

خُداوند ہر طرح سے مجھ پر فضل کرتا ہے۔ وہ مجھے ہر طرح کی نعمت اور برکت دیتا ہے۔ یہ کثرت سے مجھ پر آتی ہیں۔ تا کہ میں ہمیشہ ہر طرح کے حالات میں ہمیشہ ہر طرح کی احتیاج کو دور کرنے کیلئے خود کفیل رہوں میری میراث خوب ہے مجھے کسی طرح کی بیرونی امداد کی ضرورت نہیں ہے۔ مَیں ہر طرح کی بھلائی کے کام اور خیرات کرنے کیلئے کثرت سے ہدیہ اور فطرانہ دے سکتا ہوں۔

مزید مطالعہ کیلئے

متی ۱۲:۷ متی ۱۲:۷

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔ کرنتھیوں ۴ زبور ۱۱۳۔۱۱۶

دو سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

فلپیوں ۴:۱۴۔۲۳ یرمیاہ ۴

20 جمعرات

یہ انتخاب کا معاملہ ہے

''کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راست بازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح اُلقدس کی طرف سے ہوتی ہے۔'' (رومیوں ۱۴:۱۷)

آپ کی زندگی میں ایسے حالات اور واقعات یا پھر ایسے لوگ ہوں گے جو آپ کی خوشحال اور پُر مسرت زندگی کی آرزو کو مایوس کر دیتے ہیں۔ پھر بھی یہ آپ کے انتخاب ہی کا معاملہ ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہر شے آپ کے انتخاب کی مرہونِ منت ہے۔ جی ہاں یہ آپ کے انتخاب ہی کا معاملہ ہے۔

اگر انسان یہ انتخاب کرے کہ وہ دوسروں کی فکر میں خود کو ہلکان کرتا رہے گا یا پھر زندگی میں مخالف حالات اُسے روک لیں گے تو پھر اُس کی زندگی زیادہ تر مایوسی پر مبنی ہوگی اور پھر وہ اپنی زندگی کے لئے خُدا کے ارادے کو پورا کرنے سے بھی قاصر رہے گا اور پھر ایسا مصیبت زدہ اور اُلجھا ہوا شخص لازمی اپنے ذہنی دباؤ میں دوسروں سے اُلجھتا رہے گا۔ وہ خود تو اُداس رہتا ہی ہے وہ دوسروں کو بھی اُداس دیکھنا چاہتا ہے کیونکہ اُسے اُن کے خوش رہنے یا شادمانی کی کوئی وجہ سمجھ ہی نہیں آتی ہے آج بہت سے لوگوں کو یہی مسئلہ ہے۔

بہرحال، آپ کے تعلق سے خُدا کے کلام کی معرفت کی بنیاد پر، آپ کا انتخاب یہی ہوسکتا ہے یا پھر مختلف بھی ہوسکتا ہے۔ آپ کو اُس کی سچائی کی روشنی میں اپنی زندگی گذارنے کا انتخاب کرنا ہے اور آپ کو اپنے ذہن کو تیار کرنا ہے کہ زندگی میں میری خوشی اور تکمیل حالات پر منحصر نہیں ہوگی۔ آپ کو روزانہ خوش رہنا ہے اور اپنی زندگی کے ہر لمحہ سے محضوض ہونا ہے۔ تمہاری بابت اُس کی یہ مرضی ہے۔

استثنا ۳۰:۱۹ (Tlb) میں خُداوند نے بنی اسرائیل سے کہا ''.... میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے پس تو زندگی کو اختیار کر کہ تو بھی تیار ہے اور تیری اولاد بھی'' اس بات میں ایک حکم ہے اور یہ نہایت سادگی سے دلوں کو چھو بھی جاتی ہے اُس نے آپ کو یہ قدرت دی ہے کہ آپ مبارک زندگی کا انتخاب کریں۔ کیونکہ

آپ کے لئے اُس کی یہ مرضی ہے کہ آپ خود چناؤ کریں۔اور پھر ہمیشہ برکتوں میں زندگی گذاریں۔

کثرت کی زندگی، الٰہی صحت، مافوق الفطرت بصیرت اور عظم ترین عقل کا رُجحان، خوشحالی اور دولت ایک پُر جلال زندگی اور ہمیشہ بڑھتے رہنے والی خوشی یہ سب اور اس سے بھی بڑھ کر برکت مسیح میں آپ کی منتظر ہے لیکن آپ کو لازمی ایسا چناؤ کرنا ہے تا کہ فہم کو حاصل کریں اور اپنی شخصی زندگی میں ان حقیقتوں کو مناسب طور پر رکھ سکیں۔آپ کو خُداوند کے کلام میں چلتے رہنے کا چناؤ کرنا ہے اور آج سے اپنی زندگی میں خُداوند کو جلال دینا ہے۔

دُعا

اے پیارے آسمانی باپ، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے مجھے برکتوں خوشیوں اور جلال سے معمور زندگی دی ہے مَیں الٰہی صحت، مافوق الفطرت بصیرت اور عظم ترین عقل کے رُجحان میں چلتا ہوں۔مَیں تیری کثرت کی زندگی اور حکمت کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جو تو نے مجھے اپنی دُنیا پر حکمرانی کیلئے دی ہے۔یسوع کے نام میں۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۱۔پطرس ۱:۸ یوحنا ۱۵:۱۱ فلپیوں ۴:۴

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں ۵ زبور ۱۱۷۔۱۱۸

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۱:۱۔۸ یرمیاہ ۵

21 جمعہ

''چھوٹے سے بادل'' کا کچھ تو مطلب ہے

''اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر میں سے اُٹھا ہے۔'' (اسلاطین ۸:۴۴)

اکثر اوقات بہت سے لوگ اس طرح سے اپنی پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے رہتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی میں اپنے اردگرد خُداوند کی مہربانیوں کو دیکھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اُنکی دُعا کا جواب یا انکا معجزہ اکثر اُن کے قریب ہی ہوتا ہے ایک نشان یا چھوٹی سی بات اُن کی ماحول میں ہوتی ہے جو اُن کی تبدیلی یا برکت ہوتی ہے لیکن امتیاز میں کمی کے باعث وہ شاہدہ نہیں کر پاتے ہیں کہ اُن کی برکت موجود ہے ۔

لیکن آپ کو ایلیاہ نبی کے بارے میں اس مختلف رویہ پر غور کرنا چاہیئے ۔ ایلیاہ کو ہم اپنی مرکزی آیت میں دیکھتے ہیں تو خشک سالی کے ساڑھے تین برسوں کے بعد اُس نے خُداوند سے دُعا کرنی شروع کردی کہ آسمان کو کھولے اور مینہ کو برسائے۔ جب اُس نے دُعا کی تو اُس نے کئی بار اپنے نوکر کو بھیجا کہ جا کر دیکھے کہ آسمان میں کوئی بادل ہے یا نہیں۔ ہر بار وہ جوان منفی رپورٹ لایا'' مالک، نہیں ابھی تو بارش کے کوئی آثار نہیں ہیں''۔

پھر ساتویں بار، پھر وہ یہ کہتا ہوا آیا کہ'' مجھے لگتا تو نہیں کہ اس سے کچھ ہوگا لیکن ایک چھوٹا سا بادل آسمان میں ہے جو آدمی کے ہاتھ کے برابر ہے '' یہ سننا تھا کہ ایلیاہ اُچھل کر کھڑا ہو گیا اور کہا یہی وقت ہے! اور پھر اُس سے فورا! مخالف بادشاہ کو پیغام بھجوا دیا۔'' اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اُتر جاتا کہ بارش مجھے روک نہ لے۔''

ایلیاہ کے نوکر نے تو صرف اتنا ہی بتایا ہی تھا کہ آدمی کے ہاتھ کے برابر بادل اُٹھا ہے۔ لیکن ایلیاہ سمجھ گیا یہی اُس کیلیئے نشان تھا اور اُسے معلوم تھا کہ یہی وقت ہے۔ اُسے معلوم تھا کہ اُس نے اپنا مقصد

حاصل کرلیا ہے۔ وہ اس قابل تھا کہ موقع کو پہچان سکے کیا آپ اپنی زندگی سے کوئی تبدیلی دیکھ سکتے ہیں۔ ایلیاہ کی طرح آپ کو بھی ''اس وقت یا نشان'' کو سمجھے کیلئے تیار ہونا ہے آپکو تبدیلی کے اُس اشارہ کو سمجھنا ہے جس میں آپ کو پہلے ہی سے فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل ہے۔

اب آپ کو انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ آپ کو فوراً ہی اقرار کرنا ہے اور اقرار کرنا ہے اور اقرار کرتے ہیں رہنا ہے کہ آپ کو مسیح میں فتح حاصل ہے۔ آپ کو یہ اعتماد رکھنا ہے کہ خُدا کے کلام تھے اور اُس کی ہمیشہ کی زندگی نے جو آپ کے اندر ہے آپ کو معمور کر دیا ہے اور اب آپ کا جسم آپ کی زندگی اور حالات پر منحصر ہیں۔

آپ کو اپنے اندر خُداوند کے کام کو پہچاننا ہے اور اُسے جلال دینا ہے۔ آپ کو ہرگز اپنے ذہن کو یہ اجازت نہیں دیتی ہے کہ وہ فکروں کے ہجوم سے گھرا رہے جب آپ کا ذہن فکر سے آزاد ہوگا تو پھر خُداوند کی آواز کو سُن سکے گا اور اُس کی حضوری حسن اور نشانات کو محسوس کر سکے گا۔ ایلیاہ کی طرح آپ بھی دیکھ سکیں گے کہ آپ نے کچھ تعمیر کرایا ہے۔ اور ترقی ہو رہی ہے اور روزمرہ زندگی میں آپ واضح نشانات سے مؤثر ثابت

دُعا

اے پیارے باپ، میری رُوحانی آنکھیں تیرے حیرت انگیز کاموں کو دیکھنے کیلئے کھلی ہوئی ہیں، تا کہ تیرے جلال کو دیکھیں تیری خوبصورتی کی ستائش کروں تیری موجودگی کو بھانپ اور لحہ لحہ کی تفصیل جو مجھے متوجہ کر لی ہے اُس میں دیکھی اور اندیکھی علامات کو پہچان سکیں۔ اس طرح کے شعور سے، مَیں فتح میں چلتا ہوں اور ہر طرح کے معاملہ اور حالات میں ہمیشہ فتح سے بڑھ کر غلبہ پاتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

زکریاہ ۴:۱۰ یوحنا ۶:۹۔۱۱

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔ کرنتھیوں ۶ زبور ۱۱۹:۱۔۲۱۱

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کُلسیوں ۱:۹۔۱۸ یرمیاہ ۶

22 ہفتہ

جلال پر جلال میں بڑھتے جانا

''اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھتا ہوا جاتا ہوں۔'' (فلپیوں ۳:۱۳)

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ترقی یا کامیابی صرف یہی ہے کہ آپ کی آمدنی بڑھ جائے، آپ کے کام پر آپ کو ترقی ملے یا پھر آپ نیا گھر وغیرہ خرید لیں۔ لیکن حقیقی ترقی تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ ترقی کلام کے وسیلہ سے آپ کی رُوح کی نشوونما ہے اور یہی رُوح اُلقدس کی منسٹری ہے۔ یہ فضلیت ہے جو واضح ہے پہلے تو آپ کے باطن میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر غیر متعیرانہ طور پر آپ کے باہر بھی روشنی کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

جب آپ کو ایسی آگاہی ہوتی ہے تو پھر آپ زندگی حالات اور آزمائشوں سے گھبراتے نہیں ہیں اور پھر آپ کو ایسا بھی محسوس نہیں ہوتا ہے کہ اگر دوسرے لوگ ترقی کر رہے ہیں تو پھر آپ ناکام ہو رہے ہیں۔ لہٰذا آپ کو دوسری کی ترقی نفع یا نقصان سے اپنی کامیابی یا ترقی کا موازنہ نہیں کرنا ہے۔

حقیقی کامیابی کا مطلب ہے کہ خُدا کے کلام سے فاتحانہ زندگی گذارنا اور اُس کی خواہش کے مطابق اپنی زندگی کے مقاصد کو حاصل کرنا اسلئے یہ نادانی ہے کہ آپ اپنا موازنہ دوسروں سے کرتے رہیں۔ کیونکہ آپ کو دوسروں کی زندگی کے لئے خُداوند کا منصوبہ معلوم نہیں ہے۔

یہ راز صرف آپ کے اور خُداوند کے درمیان رہتا ہے کہ آپ کامیاب ہوئے ہیں یا نہیں۔ تو آپ کو معلوم ہے یا پھر خُداوند جانتا ہے کہ آپ کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ آج آپ اپنی زندگی ہر نگاہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ اپنی زندگی کے اس مرحلہ پر کامیاب ہیں کیونکہ آپ کی ہر مرحلہ پر خُداوند کے اپنی منصوبہ کے مطابق ہے۔

جو زندگی خُداوند نے آپ کو دی ہے وہ ہمیشہ جلال وجلال میں بڑھتی ہے اور اسی طرح آپ کامیابی پر کامیابی کا ڈھیر لگاتے رہتے ہیں۔ اگر آپ کامیاب ہیں تو پھر وہ مزید کام اور ترقی کے لئے بھی آپ پر بھروسہ کر سکتا اسی لئے اپنی کامیابی کا مقرر کردہ حدف کی تکمیل کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں اور ہر مرحلہ پر اپنی کامیابی وکامرانی اور ترقی کا جشن منائیں۔

آپ ایک مخصوص درجہ پر کامیاب ہوتے ہیں اور پھر آپ کا حدف بڑھ جاتا ہے۔ آپ کی مشکلات بڑھتی جاتی ہے لیکن تو بھی آپ درجہ اور ہر مرحلہ پر بڑھتے جاتے ہیں اور آپ کو ہر درجہ پار کر کے فتح حاصل کرنی ہے جب آپ چیلنج پر غالب آتے ہیں اور نئے حدف کو مقرر کرتے ہیں تو پھر آپ ایک نئے درجہ اور مزید بڑے درجہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل مرحلہ دار جلال پر جلال میں اسی طرح بڑھتا جاتا ہے آپ کی کامیابی کیلئے خُداوند کا یہی منصوبہ اور ارادہ ہے۔

اقرار

اے پیارے باپ، مَیں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے زندگی کے مختلف درجات پر یہ سکھایا کہ مجھے کس طرح سے کامیابی حاصل کرنی ہے۔ میری آنکھیں صرف تجھ پر لگی ہیں اور میرا مقصد ہے کہ میں اپنی زندگی کیلئے تیرے منصوبہ اور ارادہ کو پورا کروں۔ مَیں دوسروں سے موازنہ کرنے کا انکار کرتا ہوں لیکن مَیں اپنی زندگی کی کامیابی کی پیائش اپنی زندگی کیلئے تیرے کلام اور مقصد سے کرتا ہوں۔ یسوع کے نام میں ۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

امثال ۴:۸۱ فلپیوں ۳:۱۳۔۱۴ عبرانیوں ۱۲:۱۔۲

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں ۷ زبور ۱۱۹:۱۱۳۔۱۷۶

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کُلسیوں ۱:۱۹۔۲۹ یرمیاہ ۷

23 اتوار

اپنی زندگی کے لئے خُداوند کے منصوبہ پر عمل کریں

''کیونکہ ہم اُسی کی دستکاری ہیں (اُسکے ہاتھ کا کمال) اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے (پہلے سے آپ کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے) جن کو خدا نے پہلے سے (ایسی راہیں لینا جن کو اُس نے مقررہ وقت سے پہلے ہی تیار کر رکھا تھا) کہ ہمیں ان راہوں پر بڑھنا ہے) ہمارے کرنے کیلئے تیار کیا تھا۔'' (افسیوں ۲:۱۰)

یہ نہات اہم ہے کہ آپ زندگی پر غور اور نظر ثانی کریں اور آپ کو اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ آپ رُوح اُلقدس کی مرضی کے مطابق چلیں اور اپنی زندگی کے لئے خُدا کے منصوبہ کی پیروی کرتے رہیں۔ اگر آپ اُسے توجہ دیتے ہیں تو وہ ہمیشہ راستی کیلئے آپکی رہنمائی کریگا۔ یسوع نے رُوح اُلقدس کے بارے میں کہا''..... یعنی رُوح حق آئیگا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔'' (یوحنا ۱۶:۱۳) آپ کو اپنی عمر بھر اُس پر بھروسہ رکھنا ہے اور وہ خُداوند کے کامل منصوبہ میں آپ کی رہنمائی کرے گا اور آپ کو راہ دکھائیگا۔

جب آپ خُداوند کے منصوبہ میں چل رہے ہوں تو جو کچھ بھی آپ کو چاہیئے جو کچھ اُس مرضی آپ کیلئے ہے۔ وہ سب کچھ آپ کو درست وقت پر مہیا کیا جائیگا آپ کی زندگی کے ہر سنگ میل پر، جو کچھ بھی آپ کو چاہیئے وہ پہلے ہی آپ کی راہ پر رکھا جائیگا کیونکہ آپ کو اس راہ پر چلنا ہے جس کا منصوبہ خُدا نے آپ کیلئے بنایا ہے۔ اب یہاں جدوجہد یا کوشش میں لگے رہنا آپ کیلئے غیر ضروری ہے کیونکہ آپ تو اپنی اقبالمندی کی راہ پر ہیں اور آپ کی رہنمائی رُوح اُلقدس ہی کریگا۔

بعض لوگ ایسے عزائم کو لے کر آگے بڑھتے ہیں جن کا خُداوند سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔ وہ رُوح اُلقدس کی رہنمائی کے تابع نہیں ہوتے ہیں۔ خُداوند یہ نہیں چاہتا ہے کہ آپ کو صرف کچھ کرنا ہے کیونکہ دوسرے لوگ بھی ایسا ہی کر رہے ہیں۔ بلکہ آپ کو اُس کی رہنمائی میں چلنا ہے۔ آپ کو خود کو کلام کے

سپرد کرنا ہے۔اُس کا کلام ہی حقیقی زندگی ہے۔زبور نویس نے زبور ۱۶:۱۱ میں کہا ''تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا.....''

بھلا کس طرح؟ یہ سب خُدا کے کلام سے ممکن ہے۔اُس کا کلام میرے قدموں کیلئے چراغ اور راہ کیلئے روشنی ہے۔(زبور ۱۱۹:۱۰۵) اپنے کلام سے وہ آپ کو کامیابی فتح اور لامحدود خوشی کی راہ پر لے جاتا ہے ۔ یہ ایسی راہیں ہیں جن کو اُس نے پہلے ہی سے آپ کیلئے تیار کر رکھا ہے۔آپ کی زندگی کے حالات و واقعات کو بھول بھلیاں کی طرح اُلجھا ہوا نہیں ہونا چاہئے۔آپ اچانک سے پیدا نہیں ہوتے ہیں یاد رکھیں کہ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی خُداوند نے آپ کیلئے سب کچھ تیار کر رکھا تھا اس کا مطلب یہ ہوا کہ پہلے سے تیار شدہ راہیں آپ کیلئے موجود ہیں اور کارآمد بھی ہیں۔

کبھی بھی اپنے ذاتی مفادات اور محض اپنی خواہشات کی تسکین کو خود کو زندگی کے اصل مقصد سے بھٹکانے نہ دیں۔آپ کو زندگی کے کسی بھی طرح کے حالات میں خصوصاً مخالف حالات میں پریشان نہیں ہونا ہے۔بلکہ آپ کو ایسے حالات یا آزمائش دوران اپنی زندگی کے لئے خُدا کے منصوبہ میں رہنا اور اُس کی پیروی کرنی ہے۔اور یہ پورے دل سے اُس کی خدمت کرنے اور اُس کے کلام میں زندگی گذارنے سے ہوگا

دُعا

اے پیارے باپ، تیرے کلام اور رُوح اُلقدس کے ساتھ رفاقت سے تو میری رہنمائی کرتا ہے کہ مَیں اپنے لئے تیری بنائی ہوئی اقبالمندی کی راہ کو حاصل کروں اور تیرے نام کو جلال دوں۔مجھے الٰہی زور حاصل ہے تاکہ میں درست فیصلے کروں اور صحیح عمل کر سکوں جو کہ آپ کے الٰہی مقصد کے ساتھ مطابقت میں ہیں۔یسوع کے نام میں۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

افسیوں ۱:۱۱۔۱۲ رومیوں ۸:۲۹۔۳۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں ۸ زبور ۱۲۰۔۱۲۷

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۲:۱۔۷ یرمیاہ ۸

24 پیر

مسیح سے متاثرہ ردعمل

''مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا۔ اور تم خُدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔'' (متی ۶:۳۵)

کیا کبھی آپ سے بُرا سلوک کیا گیا؟ مجھے لگتا ہے کہ ہم مَیں سے ہر ایک نے یہ سب برداشت کیا ہے۔ کبھی کسی وقت میں اور کبھی کسی مختلف دور میں لیکن ہم میں سے ہر ایک نے ایسی بدسلوکی برداشت کی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ خُداوند کیسے چاہتا ہے کہ ہم کس طرح سے اس کا ردعمل دیں اور ایسے حالات کیلئے اُس کے کلام میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ اُس نے یعقوب ۵:۱۳ میں کہا اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے اگر خوش ہو تو حمد کے گیت گائے۔'' (مصیبت زدہ سے مراد ہے جس کے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا ہو جس نے بُرائی یا بدسلوکی کو برداشت کیا ہو۔

یہ بالکل اس کے مترادف ہے جو اُس نے لوقا ۶:۲۸ میں کہا ''..... جو تمہاری تحقیر کریں ان کے لئے دُعا کرو۔'' خُداوند ہماری زندگیوں سے واقف ہے اُسے معلوم ہے کہ ہم نے کس طرح کی مصیبت اُٹھائیں ہیں یا کب لوگوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا ہے۔ بہرحال، پھر بھی اس نے ہم سے یہ نہیں کہا ہے کہ ہم خودترسی میں رہیں یا پھر ہمیشہ شکایت کرتے رہیں اور یا پھر جب ہم سے بُرا سلوک کیا جائے تو ہم اتنے کڑوے ہو جائیں کہ کوئی بات ہی نہ کر سکے۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم دُعا کریں۔

یہ بہت بڑی آزمائش ہے کہ ہمیں کس طرح سے مخالف حالات یا مخالف لوگوں کو ردعمل دینا ہے۔ کچھ لوگ فوراً ہی بدلہ دینا چاہتے ہیں یا پھر اُن لوگوں کو جواب دینا چاہتے ہیں جنہوں نے اُن سے بُرا سلوک کیا اور پھر اس عمل کے دوران اُن کی شخصیت ہی بدل جاتی ہے اور وہ بدل کر کچھ اور ہی بن جاتے ہیں آپ کبھی اجازت نہ دیں کہ کسی کا بُرا رویہ آپ کے اچھے رویے یا کردار کو بدل دے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کسی سے محبت کرتے ہوں اور اچھا سلوک کرتے ہوں تو بھی اُس نے آپ سے بدلہ میں اچھا سلوک نہیں کیا اور اب آپ میں دھوکہ کے باعث کڑواہٹ ہے کہ آپ کسی سے اچھا سلوک یا محبت کرتے ہوئے ڈرتے ہیں اور اب آپ کسی سے پیار ہی نہیں کرتے ہیں۔ اگر آپ اس طرح سے کسی بُرے رویہ سے مغلوب ہوگئے تو پھر سمجھ لیں کہ کسی کے بُرے رویے یا بے انصافی نے آپ کے کردار کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے اور اب آپ بدل کر کچھ اور ہی شخصیت بن چکے ہیں۔

آپ کو خود سے کہنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ''کیا یہ ٹھیک ہے کہ میں بُرائی کے بدلے بھلائی کروں؟'' اگر یہ ٹھیک ہے تو پھر آپ کو وہی کرنا چاہیئے جو درست یا صحیح عمل ہے اس طرح سے آپ خود کو غیر صحت مند عادتوں یا رویوں میں اُلجھا کر نہ رکھیں اور ابلیس کو روکیں بدی پر عمل کرنے سے انکار کردیں تا کہ ابلیس آپ کی زندگی میں جگہ بنائے نہ پائے۔

یاد رکھیں چاہے آپ کے ساتھ کتنا ہی بُرا سلوک کیوں نہ کیا جائے آپ کو مسیح کی طرح کا روّیہ اپنانا ہے۔ اُس نے کہا ''جو تم پر لعنت کریں اُن کیلئے برکت چاہو جو تمہاری تحقیر کریں اُن کیلئے دُعا کرو جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کرتہ لینے سے بھی منع نہ

اقرار

میَں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اس قابل بنایا ہے کہ میَں درست عمل کروں یا اچھا روّیہ رکھوں اپنے کردار سے تیری شفقت اور محبت کو سب پر ظاہر کروں۔ میَں تیری راستبازی میں چلتا ہوں اور اپنی دُنیا میں تیری برکتوں کو ظاہر کرتا ہوں۔ میرے وسیلہ سے، بہت سے لوگ تیری سچائی کو آج جان گئے ہیں اور وہ تیری راستبازی سے لپٹ جاتے ہیں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

لوقا ۶:۲۸۔۳۵ متی ۵:۳۸۔۴۵

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

ا۔کرنتھیوں ۹ زبور ۱۲۸۔۱۳۴

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۲:۸۔۱۵ یرمیاہ ۹

25 منگل

اپنی زندگی کا لُطف اُٹھائیں

''اس موجودہ جہان کے دولت مندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لُطف اُٹھانے کیلئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔'' (۱۔تیمتھیس ۶:۱۷)

آپ اس لمحہ میں بھی اپنی زندگی سے پھرپور لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔آپ کو اپنے ملک کی حکومت یا سیاسی حلقوں یا معاشرتی تبدیلیوں کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اپنی زندگی سے پوری طرح مخصوص ہو سکتے ہیں ۔یہ فیصلہ آپ نے خود کرنا ہے کہ آپ کو خوش رہنا ہے اور اپنی زندگی کا لطف اُٹھانا ہے۔اگر آپ واقعی آج خُداوند کی شفقت سے بہترین دن گذارنا چاہتے ہیں اور ہمیشہ خوش رہنا چاہتے ہیں تو فیصلہ آپ کو کرنا ہے۔ ہمیشہ خوش رہنے کا فیصلہ آپ کو خود کرتا ہے۔یہ آپ کا انتخاب ہے۔زندگی ایک تحفہ ہے اور خُدا کی بخشش اور بُلاہٹ ہے۔زندگی میں جو کچھ بھی ہے جو کچھ اس دُنیا میں ہے۔وہ سب کچھ آپ کی فلاح کیلئے بنایا گیا۔ آپ کی جو بھی ضرورت ہے خوش رہنے کیلئے جو کچھ آپ کو چاہیئے۔وہ سب کچھ خُدا کے کلام میں ہے اور آپ کو حاصل ہے آپ کو محض خُدا کے کلام پر عمل کرنا ہے۔

یسوع نے کہا''.... چور نہیں آتا ہے مگر چرانے اور مار ڈالنے کو میں آیا تا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا ۱۰:۱۰) کثرت کے معنی ہیں بھرا ہوا، (ایسا پیالہ جو بھر جائے اور پانی اُس میں سے بہنے لگے) آپ ذرا سوچیں کہ کیسی خوبصورت زندگی ہے۔

خُداوند نے پہلے ہی آپ کو سب چیزیں بخش دی ہیں تا کہ آپ مسرور رہیں اور اُن کا لطف اُٹھا ہیں۔۲۔پطرس ۱:۳ بتاتی ہے۔'' کیونکہ اُس کی الٰہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بُلایا۔'' لہٰذا خوش رہیں اور پوری طرح سے اپنی زندگی سے لُطف اندوز ہوں اور جو کچھ آپ کو خوش رہنے

کیلئے بخشا گیا ہے وہ آپ کیلئے موجود ہے اُس سے استفادہ کریں۔

پولُس نے ا۔کرنتھیوں۳:۲۱ میں کہا ''.....سب چیزیں تمہاری ہیں۔'' ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ خُداوند نے ہمیں سب کچھ کثرت سے دیا ہے تا کہ ہم زندگی کا لُطف اُٹھائیں (اُس نے تھوڑا نہیں دیا ہے بلکہ کثرت سے مہیا کرتا ہے۔آپ کو صرف ضرورت ہے کہ آپ کلام میں وقت گذاریں تا کہ آپ جان لیں کہ یسوع مسیح میں آپ کو کیا کچھ بخشا گیا ہے۔تا کہ آپ اُس کے کلام کے مطابق زندگی گزاریں۔اُن کے جلال کے لئے،اپنی زندگی سے خوش رہیں اور خوب اس زندگی کا لُطف اُٹھائیں۔

دُعا

مجھے خُداوند کے اطمینان میں بُلایا گیا ہے میں پوری طرح سے اپنی زندگی کا چارج لیتا ہوں اور پوری طرح سے اپنی زندگی سے لُطف اندوز ہوتا ہوں کیونکہ مسیح نے مجھے دوسروں کے ساتھ حصّہ بانٹنے کا فضل دیا ہے میں اُس کی ذات الٰہی میں شریک ہوں۔اسی لئے مَیں مسیح کی زندگی کی برکتوں سے خزانہ کی طرح فائدہ اُٹھاتا ہوں۔خُداوند کو جلال

مزید مطالعہ کیلئے

ا۔تیمتھیس ۶:۱۷ متی ۱۱:۲۸۔۳۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۔۱۳ زبور ۱۳۵۔۱۳۸

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۲:۱۶۔۲۳ یرمیاہ ۱۰۔۱۱

26 بدھ

ایک خوش دل اور ایک شادمان ذہن شفا بخشتا ہے

"شادمان دل شفا بخشتا ہے لیکن افسردہ دلی ہڈیوں کو خشک کر دیتی ہے۔" (امثال ۱۷:۲۲)

ایک بیماری جیسے کہ کینسر بہت سی مایوسی، کڑواہٹ، غصہ، اُداسی، غبار، کرورھ اور خفگی کو پیدا کرتی ہے۔ لیکن اس کے برعکس "ہنسی" ایسا ہیجان ہے جس کو پہچاننا دیکھنا اور اُس سے لُطف اندوز ہونا نہایت ضروری ہے۔ آپ کو خوش رہنا ہے یاد رکھیں کہ خوشی ایک ایسا جذبہ ہے جو مسکراہٹ لاتا ہے خوشی میں آپ ہنستے ہیں، قہقہہ بھی لگائے ہیں اور یہ ایک طرح کا علاج ہے۔ وہ لوگ جو بیمار ہوتے ہیں اور شدید مشکلات یا بحران سے گذرتے ہیں اور اُن کی زندگی میں خُدا کے کلام کے عمل کا چھوٹا سا نمونہ یہ ہوسکتا ہے کہ وہ خوشی رہیں اور ہنستے مسکراتے رہیں۔ اگر بیمار یا پریشان لوگ صرف ہنسنا سیکھ جائیں تو وہ خود بھی حیران ہوں گے۔ کہ اُن کی زندگی میں صرف ہنسنے سے کیسی مثبت تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔

ایسے بہت سے لوگ ہیں جو بہت عرصہ سے مسکرائے نہیں ہیں بلکہ وہ تو بالکل بھول ہی گئے ہیں کہ کس طرح سے ہنسنا ہے۔ وہ اپنی زندگیوں پر غور کرتے ہیں اور پھر اُنہیں لگتا ہے کہ اُن کی زندگی میں خوش رہنے کیلئے تو کچھ ہے ہی نہیں ہے وہ اس طرح کے بن جاتے ہیں کہ اُنہیں مسکراتے ہوئے شرمندگی ہوتی ہے یا ہنسنا بھی اُنہیں بوجھ لگتا ہے اُنہیں لگتا ہے کہ ہنسی اُن لوگوں کو آتی ہے جو زندگی میں سنجیدہ نہیں ہیں پھر بھی اُن کی سختی نے اُنہیں کسی خاص مقام تک نہیں پہنچایا اور نہ ہی اُداس اور پریشان رہنے سے مسائل کا کوئی خاطر خواہ حل نکلا ہے۔

خُداوند آپ کو آج اپنے کلام سے بتانا چاہتا ہے کہ ہنسی آپ کے دل کا علاج ہے۔ آپ کی خوشی کا تاثر یا پہچان یا احساس یہ ایک اچھا مقام ہے جہاں سے آپ شفا اور بحالی کو اپنی زندگی میں لیتے ہیں۔ بہت

دفعہ جب زندگی میں بہت سخت حالات آتے ہیں تو آپ کو اطمینان کی گہری سانس لیکر کہنا ہے۔ آپ کو ایک خوش دل اور شادمان ذہن کو اپنانا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آپ کو اپنی خوشی کیلئے یا شادمان رہنے کیلئے خُداوند سے دُعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ آپ کی نئی تخلیق شدہ انسانی رُوح کے لئے ایک عمل ہے۔ جو فطری ہے۔ آپ خود کو خُداوند کے کلام سے شادمان بناتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ رُوح کی نعمتوں میں سے ایک نعمت خوشی ہے جو کہ نیا مخلوق کیلئے ہیں۔ (گلتیوں ۵:۲۲) آپ کی رُوح میں خوشی ہے۔ ہنسی اور شادمانی کے جذبات پنہاں ہیں۔

دُعا

چاہے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں میں چوبیس گھنٹے خُداوند میں خوش رہتا ہوں کیونکہ خُداوند کی شادمانی ہی میری پناہ گاہ ہے مجھے آرام کی زندگی میں لایا گیا ہے۔ مَیں اُس اطمینان میں ہو جو بیان سے باہر ہے خُداوند مسلسل میرے دل کو ہنسی سے بھرتا ہے اور رُوح اُلقدس میں شادمان کرتا ہے۔ اُس کے نام کو جلال ابداُلآباد ملتا رہے۔

مزید مطالعہ کیلئے

رومیوں ۱۴:۱۷ زبور ۱۲۶:۲ گلتیوں ۵:۲۲

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔ کرنتھیوں ۱۰:۱۴، ۱۱:۱ زبور ۱۳۹۔۱۴۱

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۳:۱۔۱۱ یرمیاہ ۱۲

27 جمعرات

دین داری قناعت کے ساتھ

''اور یہ بلاشبہ بڑے نفع کا ذریعہ ہے) ہاں دین داری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے (ایسی قناعت جو باطنی معموری کا احساس لئے ہوئے ہو)۔'' (ا۔ تیمتھیس ۶:۶)

بائبل ہمیں آج کی مرکزی آیت میں قناعت کی وضاحت کرتے ہوئے بتاتی ہے کہ اس میں ہمارے لئے ''باطنی معموری کا احساس'' ہے۔ پھر یہ بتاتی ہے کہ ''ہاں دین داری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔'' پولس رُوح اُلقدس کی وساطت مزید لکھتا ہے ''نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اس میں سے لے جاسکتے ہیں پس اگر ہمارے پاس کھانے پینے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں لیکن جو دولت مند ہونا چاہیئے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بے ہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ (ا۔ تیمتھیس ۶:۷۔۹)

ایسے لوگ جو دولت مند ہونے کیلئے جدوجہد کرتے رہے ہیں یہ اُن کیلئے تلخ تجربہ ہے۔ لیکن آپ کو اس طرح کی نفسیاتی اُلجھن یا پریشانی میں جانے کی ضرورت نہیں ہے یہ المیہ آپ کیلئے نہیں ہے کیونکہ نیا مخلوق ہونے کی حیثیت سے آپ اطمینان کی زندگی میں ہیں آپ کو تسکین حاصل ہے آپ کی زندگی سے کوشش کو ختم کر دیا گیا ہے اور خُداوند کا جلال اب آپکے اندر ہے۔

بائبل ہمیں ۲۔ کرنتھیوں ۸:۹ بتاتی ہے۔ ''کیونکہ تم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا کہ ''خُداوند کی برکت، دولت بخشتی ہے اور وہ اُس کے ساتھ دُکھ نہیں ملاتا ہے۔ ''خُداوند کا فرزند ہونے کی حیثیت سے، خُداوند کی میراث میں جو برکتیں ہیں'' ۔ وہ آپ کی زندگی کی بنیاد ہے اور یہی آپ کی دولت ہے۔

آپ کی مبارک حالی رُوح اُلقدس کی طرف سے ہے کیونکہ آپ ابرہام کی نسل سے ہیں مسیح میں آپ خُداوند کے آرام میں داخل ہو چکے ہیں۔آپ کو اپنے بل کی ادائیگی کیلئے مزید پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ابرہام کی نسل ہونے کی حیثیت سے،آپ ہمیشہ چمکتے دمکتے رہیں گے۔آپ حمد وثنا اور ستائش سے بھرے رہتے ہیں اور خُداوند کو جلال دیتے ہیں۔

اقرار

اے پیارے آسمانی باپ،مَیں تجھے اپنی زندگی کا خُداوند تسلیم کرتا ہوں۔تو میرے انتخاب،میری خواہشات، میرے ارادوں اور میرے مقاصد پر خُداوند ہے ہر وقت اور ہمیشہ،مَیں باطنی معموری سے کام کروں گا مَیں ہر طرح کے حالات میں اطمینان اور تسلی کے مقام افضل میں رہتا ہوں۔ہالیلویاہ!

مزید مطالعہ کیلئے

عبرانیوں۴:۱۰ ۲۔کرنتھیوں۹:۸

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں۱۱:۲۔۳۴ زبور۱۴۲۔۱۴۵

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کُلسیوں۳:۱۲۔۲۵ یرمیاہ۱۳

28 جمعہ

وہی آپ کو برداشت کرتا ہے

''اسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیئے ہم نہیں جانتے ہیں مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔'' (رومیوں ۸:۲۶)

ایسا بہت دفعہ ہوتا ہے کہ ہمارے لئے ایک ہی وقت میں بہت سا کلام ہوتا ہے ''یہ سچائی ہے، اگر آپ دُعا کرنے کا ادارہ کرتے ہیں اور ہر مشکل اور مسائل کے لئے دُعا کرتے ہیں ہوسکتا ہے کہ آپ گھنٹوں اپنے گھٹنوں کے بل رہیں۔ مزید یہ کہ، ہوسکتا ہے کہ آپ کو یہ سب یاد نہ رہیں۔

لیکن خوشخبری یہ ہے کہ، خُداوند آپ سے توقع نہیں رکھتا ہے کہ آپ اپنا بوجھ خود اُٹھائیں، بائبل بتاتی ہے کہ ''اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔'' (۱۔پطرس ۵:۷) دراصل وہ یہ نہیں چاہتا ہے کہ آپ اپنے مسائل کیلئے دُعا کرتے رہیں کیونکہ آپ اُن سب سے واقف بھی نہیں؟ یہ وجہ ہے کہ اُس۔ آپ کو رُوح اُلقدس دیا ہے رُوح اُلقدس آپ کو کمزوری میں زور دیتا ہے اور آپ کی حدود کو بڑھاتا ہے۔

جب آپ کو معلوم نہیں ہوتا کہ کیا کرنا ہے کس جات کیلئے دُعا کرنی یا پھر کسی مخصوص معاملہ کیلئے کیا کرنا ہے تو پھر وہ مداخلت کرتا ہے خُداوند نے ہمیں رُوح اُلقدس دیا ہے تا کہ ہم اپنی زندگی کے ہر طرح کے معاملات میں اُس سے رہنمائی لیں۔ اور جب روزمرہ زندگی کے مسائل کی باری آتی ہے تو وہ رخنہ میں کھڑا ہوتا ہے وہ آپ کیلئے شفاعت کرتا ہے۔ جیسے کہ ہم نے اپنی مرکزی آیت میں پڑھا ہے۔ وہ ہمارے مسائل کا چارج سنبھالتا ہے۔

آپ کو اپنی شخصی زندگی میں رُوح اُلقدس کی منسٹری کو پہچاننا ہے۔ وہ آپ کے لئے آہیں بھر کر شفاعت کرتا ہے جس کو بیان کرنا مشکل ہے۔ وہ خُداوند کی مرضی کے مطابق آپ کیلئے شفاعت کرتا ہے۔

اسی لئے یہ نہایت اہم ہے کہ آپ اکثر اوقات بیگانہ زبانوں میں دُعا کرتے رہیں۔ اس سے آپ کی رُوح کو مدد ملتی ہے اور آپ کی رُوح کو سرگرم بنایا جاتا ہے تاکہ آپ کو رُوح اُلقدس کی الٰہی زبان میں اظہار کا موقع مل سکے اور آپ قوت سے ملبس ہوں۔ جب آپ اپنی رُوح سے دُعا کرتے ہیں۔ تو آپ غیر متغیرانہ طور پر اپنی زندگی کے مسائل میں رہنمائی پاتے ہیں جن کی طرف پاک رُوح آپ کی توجہ مبذول کراتا ہے۔ ''زبور نویس نے صریحاً بیان کیا ہے۔'' (زبور ۳۸:۸) جب آپ رُوح اُلقدس میں دُعا کرتے ہیں تو خُداوند لازمی آپ کو وہ سب کچھ درست حالت میں دیگا جن سے آپ کا تعلق ہے۔ اور وہ اُن سب باتوں کی بھی فکر کرتا ہے جو آپ کو معلوم بھی نہیں ہوتی ہیں۔ آپ کو صرف اپنے سارے دل سے اُس پر توکل کرنا ہے۔ آپ کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کیونکہ خُداوند بہت بڑا ہے اور وہ آپ کی مدد آپ کی دیکھ بھال کرنے پر راضی ہے۔ اس کا نام ابدالآباد مبارک رہے!

دُعا

اے پیارے آسمانی باپ، مَیں تیرے رُوح اُلقدس کی منسٹری کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جس نے مجھ میں اہم معاملات کیلئے تیری معرفت کو شامل کیا ہے اور میری مدد کرتا ہے کہ مَیں درست دُعا کروں۔ اور مجھے اس قابل بناتا ہے کہ مَیں تیری کامل مرضی کے مطابق اپنے لئے اور اپنے عزیزوں کیلئے زندگی گذاروں۔ آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

۱۔کرنتھیوں ۱۴:۲ رومیوں ۸:۲۶۔۲۷ یہوداہ ۱:۲۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔کرنتھیوں ۱۲ زبور ۱۴۶۔۱۵۰

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کُلسیوں ۴:۱۔۹ یرمیاہ ۱۴

29 ہفتہ

کلام پر دھیان لگائیں

''ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔'' (عبرانیوں ۱۲:۲)

ایمپلفیائیڈ کلاسک کا ترجمہ ہماری مرکزی آیت کیلئے اس طرح سے ہے (ہر طرح کی توجہ بھٹکانے والی چیزوں سے نظریں ہٹا کر) ایمان کے پانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔'' یہاں خُداوند آپ کو جو بتانا چاہتا ہے وہ سادہ سی ہدایت ہے۔ کلام پر دھیان لگائیں کیونکہ یسوع ہی کلمہ مجسم ہوا ہے۔ لہٰذا اپنی آنکھیں اُس پر لگائیں ہرگز اپنی توجہ کو بھٹکنے نہ دیں۔

اُس واقعہ کو یاد کریں جو اُستاد اور پطرس کو پیش آیا جب وہ پانی پر چلے پطرس ڈوبنے لگا جو اُس نے یسوع سے اپنی آنکھوں کو ہٹا لیا۔ اگر اُس کی نظر یسوع پر لگی رہتی تو وہ ہرگز تیز ہواؤں اور لہروں کو دیکھ کر گھبراتا نہیں رہتی ۱۴:۲۵۔۳۱) آج بھی بہت سے لوگوں کا یہی مسئلہ ہے اُن کے ساتھ ہی ہوتا ہے جب وہ اپنی مشکلات یا حالات کو اجازت رہتے ہیں یا اُن میں پھنس کر خُداوند سے نظریں ہٹا لیتے ہیں خُداوند کے کلام کو نظر انداز کر کے اپنی مصیبت پر دھیان لگا لیتے ہیں تو یہ مصیبت اُن کو ڈانے لگتی ہے۔

ایسا کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے جس کو آپ کامیابی سے خُداوند کے کلام سے حل نہیں کر سکتے ہیں۔ خُداوند کے کلام کو اپنی قیام گاہ بنالیں آپ کو کلام میں رہنا ہے آپ کو یسوع سے سیکھنا ہے کہ کس طرح اُس نے کلام کو اپنی زندگی بنا لیا حالانکہ وہ تو خود کلمہ تھا۔ اُس کا پورا دھیان کلام پر تھا اور اُس نے کبھی کسی کو بھی یہ اجازت نہیں دی کہ وہ کلام سے اُسکی توجہ کو ہٹا دے۔ اُسکے اپنے ایمان کے انجام کا دیکھا وہ خوشی جود (نجات) اُسکی آنکھوں کے سامنے تھی اُسکی خاطر اُس نے شرمندگی کی پرواہ نہ کرے اُس نے صلیب کا دُکھ سہا۔ اُس نے یہ نہیں سوچا کہ لوگ کیا کہیں گے۔ اُسکا سارا دھیان اس بات پر تھا کہ باپ کی مرضی کو کس طرح سے پورا کرے۔

آپ کا بھی ایسا ہی دھیان اور فکر ہونی چاہیئے ہوسکتا ہے کہ جب آپ خُداوند سے دل لگائیں اور خود کو اس کیلئے وقف کر دیں تو لوگ آپ کا مذاق اُڑائیں یا پھر آپ کو بُرا بھلا کہیں، لیکن آپ کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہیئے ۔ اگر کوئی اس جات یا حالات آپ کو اور بھی زیادہ متاثر کرتے ہیں اور آپ پہلے سے زیادہ جذبہ شوق سے کام کرنے لگتے ہیں۔ آپ کو مشکل حالات اور مصیبتوں سے گھبرانا نہیں چاہیئے ۔ آپ کو اپنی گرفت کو مضبوط رکھنا اور یسوع پر زیادہ دھیان لگانا ہے۔

ا۔ تیمتھیس ۶:۱۲ ایمان کی اچھی کشتی لڑ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کیلئے تو بلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا۔ یسعیاہ ۲۶:۳ میں اس نتیجہ کے بارے میں بتایا گیا ہے جو خُداوند کے کلام پر غور کرنے یا دھیان لگانے سے ملتا ہے۔ خُداوند آپ کو خوشحالی کے اطمینان میں لایا ہے۔ جس کا دل قائم ہے تو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔

دُعا

خُداوند کا کلام رُوح اُلقدس کی قدرت سے مجھ میں بہترین نتائج پیدا کر رہا ہے کیونکہ میں مسیح میں اپنی میراث میں چلتا پھرتا ہوں ۔ مَیں مبارک حالی کا اطمینان محسوس کرتا ہوں کیونکہ مَیں خُدا کے کلام میں رہتا ہوں ۔ مَیں آزمائشوں، مصیبتوں اور اذیتوں کو برداشت کرتا اور اُن سے گھبراتا نہیں ہوں ۔ کیونکہ کلام مجھے ہمیشہ فتح سے بڑھ کر غلبہ دلاتا ہے۔ ہالیلویاہ!

مزید مطالعہ کیلئے

عبرانیوں ۴:۱۲ یسعیاہ ۵۵:۱۰۔۱۱

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

ا۔ کرنتھیوں ۱۳ امثال ۱۔۲

دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

کلسیوں ۴:۱۰۔۱۸ یرمیاہ ۱۵

30 اتوار

اپنے ایمان کو قائم رکھیں

''اس نے کہا دیکھو مَیں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا ہوں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت الٰہ زادہ کی سی ہے۔'' (دانی ایل ۳:۲۵)

دانی ایل کے تیسرے باب میں ہمیں نبوکدنضر بادشاہ کی کہانی ملتی ہے، اُس کا سونے کا مجسم بنوایا گیا اور حکم یہ تھا کہ اُس کی پرستش کی جائے۔ جب سدرک، میسک اور عبدنجو نے اُسے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تو اُس نے اُنہیں آگ کی بھی میں ڈال دینے کا حکم دیا۔ لیکن یہ تینوں عبرانی لڑکے اپنی جگہ پر قائم رہے۔ اُن کا ایمان صرف اور صرف اسرائیل کے خُداوند ہی پر تھا اور وہ اپنے ایمان پر قائم ہی رہے۔

انہوں نے بادشاہ سے اقرار کیا کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جو تو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔ ''تُو چاہے تو بھٹی کی آگ کو بڑھا دے یا اور بھی کچھ کرنا چاہے تو کر لے۔'' ان کی دلیری اور استقامت سے بادشاہ کا قہر اُن پر بھڑکا اور اُس نے حکم دیا کہ آگ کو سات گنا بڑھایا جائے۔ ''دیکھ ہمارا خُدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائیگا (ہم تجھے سجدہ نہیں کریں گے) یہ اُن کا جواب تھا۔

''اچھا تو پھر ٹھیک ہے''۔ قہر سے بھرے ہوئے بادشاہ نے کہا ''ہم بھی دیکھتے ہیں''۔ جب واقعی عبرانی لڑکوں کو آگ میں ڈالا گیا تو آگ میں اس قدر حدت تھی کہ جن آدمیوں نے اُن کو پھینکا وہ جھلس کر مر گئے۔ آگ کی تپش نے اُن کے ہاتھ پاؤں تو جُھلسا دیئے لیکن پھر بھی اُنہیں ضرر نہ پہنچا۔

وہ کھڑے ہوئے اور اُٹھ کر آگ میں چلنے پھرنے لگے یقیناً خُداوند کی عبادت کر رہے تھے۔

بادشاہ بڑی حیرت میں مبتلا ہو گیا جب اُس نے دیکھا کہ آگ کی بھٹی میں ایک چوتھا آدمی بھی ہے جو اُن تین نوجوانوں کے ساتھ چل رہا تھا۔ خُداوند آگ کی بھٹی میں اُن کے ساتھ تھا اور اُس نے اُن کو بچایا نہ تو نبوکدنضر بادشاہ کا قہر اور نہ ہی اُس کا وحشیانہ عمل اُن کو نقصان پہنچا سکا اور نہ ہی اُن کا ایمان ڈگمگایا۔ خُداوند نے اُنہیں سلامتی سے فتح کے ساتھ وہاں سے نکالا خُداوند نے اُن کی سلامتی کی ضمانت دی۔

اسی طرح، آپ کو لازمی ایسے قوانین ایسے احکامات کو ماننے سے انکار کرنا ہے جو آپ کو آپ کے ایمان یا پھر یسوع مسیح کی انجیل سے انکار پر اُبھاریں۔ آپ کو مسیح کیلئے ثابت قدم رہنا ہے۔ اُسکے کلام سے لپٹے رہنا ہے اور اُسکے بڑے کاموں کو دیکھنا ہے۔ اور آپکی زندگی سے بھی اُن کاموں کو ظاہر ہونا چاہیئے۔ آپ کا دھیان اس بات پر رہنا چاہیئے کہ آپ کو خُداوند کو خوش کرنا ہے۔ اور آپ کو وہی کام کرنا چاہیئے جو وہ چاہتا ہے کہ آپ کریں۔ آپ کو اس بات کی فکر نہیں کرنی ہے کہ لوگ آپ کے ایمان کے متعلق کیا سوچتے ہیں یا کیا بات کرتے ہیں یا آپ سے کیسا سلوک کرتے ہیں صرف اہم یہ ہے کہ آپ کو خُداوند کے متعلق سوچنا ہے کہ وہ آپ کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اسلئے آپ کو اس سے محبت کرنی ہے اور اپنے سارے دل سے اُس کی خدمت کرنی ہے۔

اقرار

اے پیارے باپ، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تیرا کلام ہی میری زندگانی ہے۔ ہر طرح کے حالات وواقعات کے باوجود میں تیرے کلام سے لپٹ جاتا ہوں اپنی زندگی کیلئے تیری رہنمائی کی پیروی کرتا ہوں۔ مَیں اس برکت کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جو آج مجھے ملی ہے تو نے مجھے فتح یابی سے ایمان کی دوڑ میں دوڑنے کی کنجی دی ہے۔ یسوع کے نام سے۔ آمین۔

مزید مطالعہ کیلئے

اعمال ۱۸:۹۔۱۰ دانی ایل ۳:۲۵۔۳۰

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔ کرنتھیوں ۱۴: امثال ۳:۴

دو سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ

۱۔ تھسلنیکیوں ۱:۱۔۱۰ یرمیاہ ۱۶

31 پیر

یہ سب خُداوند کے منصوبہ کا حصّہ ہے

''اور اس جہاں کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔'' (رومیوں ۱۲:۲)

مسیحی ہونے کی حیثیت سے، جو بھی شخص آپ کی دُنیا میں آتا ہے اُسکا ایک کردار ہے جو اُسے ادا کرنا ہی ہے چاہے وہ کردار اچھا ہو یا بُرا۔ آپ یقیناً مختلف قسم کے لوگوں سے زندگی کے سفر میں ملتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اُن کا آپ سے تعلق کیا ہے۔ خُداوند نے آپ کو آپ کے مفاد کیلئے اقبالمندی کی راہ پر رکھا ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے وہ آپ کے مددگار ہیں یا مخالف کیا اُن کا رابطہ، تعلق یا رشتہ جو آپ سے ہے وہ خُداوند کے ارادہ کے مطابق ہے کیا اس رابطہ کا تعلق آپ کی ترقی سے ہے۔ ایک بار جو آپ اس بات کو سمجھ گئے تو آپ خوش رہیں گے اور ہر اُس شخص کیلئے شکر گذار رہیں گے جو آپ کی دُنیا میں آتا ہے۔ ایک ڈرامہ نویس نے ایک بار کہا ''یہ پوری دُنیا ایک بڑا سٹیج ہے اور سب خواتین و حضرات اس سٹیج کے اداکار ہیں۔ اُن سب کا داخلہ ہوتا ہے اور پھر وہ کوچ کر جاتے ہیں اور ایک شخص ایک وقت میں کئی کردار نبھاتا ہے ''۔

آپ کو ایک ہی فکر ہونی چاہیئے کہ آپ اپنے آسمانی باپ کو خوش کریں۔ آپ کو ہمیشہ اُن غلط رویوں پر ہی سوچ کر دُکھی نہیں ہوتے رہنا ہے جو آپ کیلئے دل آزاری کا باعث بنے، آپ کو منفی اعمال یا بدسلوکی کو نظر انداز کرنا ہے۔ آپ کو صرف اُن لوگوں کو محبت ہی کا ردعمل دینا جو آپ کا دل دُکھاتے ہیں آپ کو رنج پہنچاتے ہیں یا آپ سے بُرا سلوک کرتے ہیں یا آپ کو مکاری سے اپنے مفادات کیلئے استعمال کرتے ہیں

خُداوند کے کردار کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ آپ کے وسیلہ سے اپنی محبت کو دکھانا چاہتا ہے بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ''رُوح اُلقدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔ر(ومیوں ۵:۵) آپ باپ کی محبت کی گواہی ہیں اور آپ کی زندگی اُس کی محبت کا بہترین مظہر ہے جو چمکتا دمکتا ہے۔ایسی محبت جو کہ غیر شروط ہے اور خودغرض نہیں ہے۔ہالیلویاہ!

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کسی نے ہم سے کس طرح کا سلوک کیا ہے بس میرا ردعمل یہی ہوگا کہ مَیں محبت اور مہربانی سے پیش آؤں کیونکہ خُدا کی محبت کو میرے دل رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے کثرت سے ڈالا گیا ہے۔روزانہ ہر طرح کے حالات میں، مَیں اُس محبت کا اظہار کرتا ہوں جس سے یسوع کے نام کو جلال ملے۔آمین!

اقرار

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کسی نے ہم سے کس طرح کا سلوک کیا ہے بس میرا ردعمل یہی ہوگا کہ مَیں محبت اور مہربانی سے پیش آؤں کیونکہ خُدا کی محبت کو میرے دل میں رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے کثرت سے ڈالا گیا ہے۔روزانہ ہر طرح کے حالات میں، مَیں اُس محبت کا اظہار کرتا ہوں جس سے یسوع کے نام کو جلال ملتا ہے۔آمین!

مزید مطالعہ کیلئے

متی ۵:۴۳:۴۸

یک سالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
ا۔کرنتھیوں ۱۵:۱۔۳۴ امثال ۵۔۷
دوسالہ بائبل کے مطالعہ کا منصوبہ
۱۔تھسلنیکیوں ۲:۱۔۹ یرمیاہ ۱۷

مصنّف کے بارے میں

ریورنڈ کرِس اویاخلوم، بلیورز لَو ورلڈ، اِن کارپوریشن کے پریزیڈنٹ ہیں۔ اِنہوں نے خود کو خداوند کی خدمت کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ وہ خداوند کے کلامِ مقدّس کی سچائی سے بہت سے دلوں کو رُوشناس کرواتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ آپ خداوند کے پیغام سے اُس کے اِلٰہی زندگی کے منصوبہ کو جان لیں اور اِس میں داخل ہو جائیں۔

لاکھوں لوگوں نے اِن کی بدولت ٹیلی ویژن براڈ کاسٹ پر ''معجزات کی فضاء'' سے شفا پائی ہے۔ وہ بہت سے کروسیڈ، شفائیہ عبادتی پروگرام، منسٹری آؤٹ ریچ کے ذریعہ سے خداوند کی برکت کو لاکھوں زندگیوں تک پہنچا رہے ہیں۔ اِنہوں نے خداوند کے کلام کو بڑی سنجیدگی، سچائی، سادگی اور زور سے پیش کیا ہے۔ وہ کلامِ مقدّس کے حقائق کو بہت سی کُتب اور آڈیو/ویڈیو مواد کے ذریعہ سے آپ تک پہنچا رہے ہیں۔

Learn more about

Christ Embassy a.k.a.

Believers' LoveWorld Inc.

on

www.rhapsodyofrealities.org

Www.christembassy.org

نجات کی دُعا

ہمیں یقین ہے کہ آپ کو اس عقیدت نامہ کے مطالعہ سے بہت برکت ملی ہے ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ مندرجہ ذیل دعا سے یسوع مسیح کو اپنی زندگی کا خداوند قبول کر سکتے ہیں۔

''اے خداوند خدا، میں اپنے پورے دل سے یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں کہ وہ زندہ خدا کا بیٹا ہے میرا اعتقاد ہے کہ وہ میری خاطر مر گیا اور خداوند نے اسے مردوں میں سے جلایا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ آج بھی زندہ ہے میں اپنے منہ سے اقرار کرتا ہوں کہ آج سے یسوع مسیح میری زندگی کا خداوند ہے۔ اس کے وسیلہ سے اور اس کے نام میں مجھے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہے۔ اب میں نیا مخلوق ہوں۔ اے خداوند تیرا شکر ہو، کہ تو نے میری جان بچائی ہے! اب میں خدا کا فرزند ہوں۔ ہالیلویاہ!''

united kingdom :
tel.:+44 (0)2085945424

nigeria :
t el.:+234-703-000-0927
+234-812-340-6791
+234-812-340-6816
+234-01-462-5700

canada :
t el.:1 647-341-9091;
tel/fax:+1-416-746 5080

south africa :
tel.:+27 83 987 3601
+27 71 377 1011
+27 11 326 0971

usa :
t el.:+1 (0) 980 219 5150
+1-281-759-5111;
+1-281-759-6218

Rhapsody of Realities

FEEDBACK FORM

We trust the Rhapsody of Realities devotional has blessed you. Please take a few minutes to complete this form and return it to us at any of the addresses below.

Date:_____/_____2020

Name:_____

Address:_____

_____

E-mail address: _____

_____

Tel.:_____Postcode:_____Country_____

How did you receive this copy of Rhapsody of Realities devotional?

Personal Purchase: _____

Chaplain/Pastor/Priest: _____

Hotel reception: _____

Hospital reception: _____

Other: _____

Do you want to subscribe for copies of Rhapsody of Realities for a year?

For yourself ☐ For a Friend ☐

Do you want to pay for free copies of Rhapsody of Realities for people in:

Prisons ☐ Hospitals ☐ Orphanages ☐ Hotels

Do you want to subscribe for Rhapsody of Realities for Kids?

1 ☐ 2 ☐ more (indicate) ☐

Do you want to subscribe for Rhapsody of Realities Topical Compendium?

1 ☐ 2 ☐ more (indicate) ☐

Mode of Payment

Cash ☐ Cheque ☐ Credit Card ☐

for more information on how to order or pay, please call, or check our website: www.rhapsodyofrealities.org

UNITED KINGDOM:
Believers' LoveWorld
Unit C2, Thames View Business Centre, Barlow Way Rainham-Essex, RM13 8BT.
Tel.: +44 (0)1708 556 604
Fax.: +44(0)2081 816 290

USA:
Believers' LOVEWORLD
4237 Raleigh Street
Charlotte, NC 28213
TEL: +1 980-219-5150

USA:
Christ Embassy Houston,
8623 Hemlock Hill Drive
Houston, Texas. 77083
Tel.: +1-281-759-5111;
+1-281-759-6218

CANADA:
600 Clayson Road North York Toronto
M9M 2H2 Canada.
Tel/Fax:+1-416-746 5080

SOUTH AFRICA:
303 Pretoria Avenue
Cnr. Harley and Braam Fischer,
Randburg, Gauteng
South Africa.
Tel.:+27 11 326 0971
+27 62 068 2821
Fax.:+27 113260972

CANADA:
Christ Embassy Int'l Office,
50 Weybright Court, Unit 43B
Toronto, ON MIS 5A8
Tel.:+1 647-341-9091

حقیقتوں کا مجموعہ

ہم آپ سے جاننا چاہتے ہیں کہ کس طرح سے یہ عقیدت نامہ آپ کی زندگی میں برکت کا باعث بنا۔ برائے مہربانی اپنی چھوٹی سے گواہی ''حقیقتوں کا مجموعہ'' کے بارے میں تحریر کیجئے اور اپنی دُعائیہ گزارشات بیان کریں۔ ہم آپ کے ساتھ مل کر دُعا کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔

ردعمل فارم

ردعمل فارم

ردعمل فارم

شکریہ کہ آپ نے وقت نکال کر اِس فارم کو پُر کیا۔ ہم آپ کی اِس کاوش پر آپ کے ممنون ہیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔
برائے مہربانی اِس فارم کے پیچھے لکھے گئے کسی بھی پتہ پر ارسال کریں۔